آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی
# آئینہ قسمت

جنوری ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیادحضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

روحانی ماہنامہ
# آئینہ قسمت
آفاقی علومات کا علمبردار لاہور

جلد نمبر 57 | JANUARY 2005 | شمارہ نمبر 10

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

مینجنگ ایڈیٹر: سیدہ الیس زنجانی

سب ایڈیٹرز: شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی، ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلس مشاورت
- مخدوم سید چن پیر قادری
- چودھری واجد علی خان
- سید محمد رضا زیدی
- پروفیسر توفیق بٹ
- مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی
- ڈاکٹر اجمل نیازی
- علامہ صمصام الدین
- محمد سلیم نقشبندی

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

مشیر قانونی ◀ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◀ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

معاونین: منظور علی، عبدالحمید

کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ / سرفراز ظہیر سیفی

## فہرست مضامین




قیمت فی شمارہ 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے



ہیڈ آفس

فون: 042-5752277، 042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ II لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544

موبائل: 0300-2110467

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200


سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

## درِ نبیؐ

آؤ آؤ درِ نبیؐ ہے اِدھر
بات ہر شخص کی بنی ہے اِدھر
لے کے سینے میں اپنا اپنا درد
خلق بہرِ دوا کھڑی ہے اِدھر
شہرِ رحمت سے اٹھنے والی گھٹا
عاصیوں پر برس رہی ہے اِدھر
میرے اعدا بہت ہیں ہوتے رہیں
میرا حامیؐ مرا نبیؐ ہے اِدھر
ہے طلب سے زیادہ جس کی عطا
بانٹنے والا وہ سخی ہے اِدھر
اس کے قدموں پہ سر جھکائے ہوئے
قطبؒ ابدالؒ ہر ولی ہے اِدھر
بات کرتے ہو بادشاہی کی
اس سے بڑھ کر تو چاکری ہے اِدھر
بات میری بنایئے آقاؐ
جان پر میری اب بنی ہے اِدھر
مانگو الیاس یاں سے جو چاہو
کسی شے کی نہیں کمی ہے اِدھر

ہدیہ عقیدت: جسٹس محمد الیاس

## فَاطِمَۃُ بِضْعَۃُ مِنّی
(حدیث رسولؐ)

جو فاطمہؑ ہے جزوِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
جس پر گرا ہے جلتا ہوا در وہ کون ہے
حضرتؐ کو کس عطا پہ ہے قربانیوں کا حکم
قرآن میں جس کا عرف ہے کوثر وہ کون ہے
برکت سے کس کو مٹ گئی دشنام ابتری
قائم ہے جس سے نسلِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
بچے ہیں جس کے سید و سردار اہلِ خلد
شوہر ہے جس کا دین کا لشکر وہ کون ہے
کیا آسیہؑ و مریمؑ و حواؑ و حاجرہؑ
رتبے میں جس سے سب ہیں فروتر وہ کون ہے
جھولا جھلا گیا جو حسنؑ کو وہ کون ہے
کپڑے لئے کھڑا ہے جو در پر وہ کون ہے
بچوں کی کس خوشی میں ہے روزے سے گھر کا گھر
ڈھونڈھا ہے جس گدا نے یہی در وہ کون ہے
جس کی خوشی نبیؐ کی خوشی طیش طیشِ حق
پھر بھی وہ صبر و ضبط کی پیکر وہ کون ہے
کرب و بلا میں جل گیا بے آب کس کا باغ
سینچا ہے جس نے دینِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
تسبیح جس کی آج بھی ہے زینت نماز
بعد از نبیؐ درود ہے جس پر وہ کون ہے
مانا نہ جس کو بعد نبیؐ وارثِ نبیؐ
سب جان لیں گے کل سرِ محشر وہ کون ہے

ہدیہ عقیدت: ثمرہ تبسم۔ گوئیند کے

ازتحریر: محمد علی سلیمانی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان

# مودتِ اہل بیتؑ اور سات مقامات

## 2005ء کے مفرد عدد 7 کے حوالے سے

خداوندقدوس لامحدود ہے اُسے عقل نہیں پا سکتی نہ ہم اُس تک جاسکتے ہیں نہ وہ ہمارے پاس آ سکتا ہے کیوں کہ ہم ہیں محدود وہ ہے لا محدود۔ یہ اُس کی قدرت کا کمال ہے۔ ہم دوپہر کے وقت سورج سے آنکھ نہیں ملاسکتے یہ سورج کا نقص نہیں یہ اُس کا کمال ہے۔ پس ہمارے اوراپنے درمیان تعلق رکھنے کیلئے اُس نے يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کی آیت عالمین پر پیش کی اور بتایا کہ کون سے وسیلے ڈھونڈنے ہیں۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ یعنی اللہ تک پہنچنا ہے تو خدا کے رسولؐ اور ولی الامر آئمہ طاہرینؑ کی اطاعت کے ذریعے پہنچو اور فرمایا کہ قُلْ لَّآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى کہ تم پر مودتِ آلِ رسولؐ فرض کی گئی ہے جوکہ میرے رسولؐ کی رسالت کا اجر قرار پائی ہے۔ اِس مودتِ آلِ رسولؐ کے بارے رسول پاکؐ نے اتنی تاکید فرمائی ہے جس کو احاطۂ تحریر میں لانے کیلئے ایک انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ حدیث وہ صحیح جس کی قرآن تائید کرے کیونکہ حوادثاتِ زمانہ نے ایسے ایسے طوفان دکھائے کہ حق و باطل آپس میں گڈمڈ کردیئے گئے۔ چنانچہ مشہور مناقب کی کتاب ''ارجح المطالب'' اور دوسری کتب میں عبداللہ ابن مسعودؓ سے حدیث رسولؐ نقل ہے کہ رسول پاکؐ نے فرمایا ہے کہ میرے اہلِ بیتؑ کی محبت سات مقامات پر نفع رساں ہے جن کے خوف بھاری ہیں۔ وفات کے وقت' قبر میں' محشور ہونے کے وقت' نامہ اعمال دیئے جانے کے وقت' حساب کتاب کے وقت' میزان کے قریب اور پل صراط کے پاس۔ (بحوالہ ارجح المطالب صفحہ 315' مولانا عبیداللہ امرتسری)

نئے سال 2005 کے مفرد عدد ''7'' کے حوالے سے مندرجہ بالا حدیث رسولؐ کو قرآن کی نصوص سے قارئین آئینہ قسمت کے حضور پیش کرنے کی سعادت پاتا ہوں۔ فرمانِ رسولؐ ہے کہ میری آلؑ کی مودت سات ہولناک مقامات پر نفع دے گی۔ چنانچہ پہلا مقام

**(1) وفات کے وقت**: جب انسان کو سکرات درپیش ہوتے ہیں تو احادیث کی مناسبت سے اور قرآن کی آیات کی رُو سے یہ تکلیف وہ وقت ہوتا ہے جسے مرنے والا ہی جانتا ہے پس اگر مودت آلِ رسولؐ ہے تو اُس کیلئے سکرات بھی گلاب کا پھول بن جاتا ہے۔ چنانچہ قرآن میں اِرشاد خداوندی ہے'' فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۝ (الواقعہ) پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہوگا تو اُس کے لئے راحت اور پھول ہے۔'' یہ مقربین کون ہیں؟ پڑھیئے سورۃ شوریٰ کہ خدا نے مسلمانوں سے جو اجر رسالت مانگا کہ اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى کہ میری قربیٰ سے مودت رکھو۔ معلوم ہوا کہ رسولؐ کی آلؑ ہی قربیٰ ہے اور یہی مقربین ہیں کہ جن سے محبت ومودت رکھنے والے کیلئے سکرات موت کے وقت راحت وخوشبودار پھول پیش خدمت ہوجاتے ہیں۔

**(2) قبر میں**: قبر انتہائی ہولناک گھر ہے مگر آلِ محمدؐ سے مودت رکھنے والے کیلئے یہ ہولناکی سلامتی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ اسی سورت واقعہ میں ارشاد ہورہا ہے:'' وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ (پس اگر وہ (مرنے والا) داہنے ہاتھ والوں میں سے ہوگا تو اُس (کے استقبال میں) سلام ہو تجھ پر کہ تو داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے۔'' یہ داہنے ہاتھ والے کون ہوں گے۔ مناقب کی ہر چھوٹی بڑی کتاب اُٹھا کر دیکھ لیجئے آپ کو یہی تفسیر ملے گی کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ آپ سے مودت رکھنے والے داہنے ہاتھوں میں نامہ اعمال پائیں گے اور آپ اُن کے سردار ہیں۔ معلوم ہوا کہ قبر میں ملائکہ اُس شخص کا استقبال کرنے آتے ہیں جو علیؑ سے مودت رکھتا ہے۔

**(3) محشور ہونے کے وقت**: قرآن پاک کی سورت آل عمران نے بتایا کہ قیامت کے دِن محشور ہوتے وقت دو قسم کے لوگ ہونگے ایک وہ جن کے منہ سفید ہونگے اور ایک وہ جن کے منہ کالے ہوں گے۔ آیت نمبر...... میں مکمل ذکر پایا جاتا ہے۔ چنانچہ قبر سے نکل کر چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہرے لئے وہ خوش نصیب ہونگے جن کا پیشوا علیؑ ابن ابی طالبؑ ہوگا۔ چنانچہ مشہور حدیث رسولؐ ہے کہ اے علیؑ آپؑ قیامت

(بقیہ صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں)

# منگل کا ناغہ ختم
# شاہ زنجانی کی اپیل جزوی منظور

## جنرل پرویز مشرف، علماء اور پاکستانی قوم کے نام شاہ زنجانی کی اپیل

## MARS PLANET ستارہ مریخ فوج = مریخ = منگل = 9

آج پورا ملک حکمران سیاست دان اور عوام پریشان ہیں۔ آخر کیوں؟ اس کا جواب ہم بہ آسانی قرآن پاک اور علم نجوم کی روشنی میں تلاش کرتے ہیں ارشاد ربانی ہے:

**وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاًO** (27 سورۃ ص 38)

ترجمہ: اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں ان کو خالی از حکمت پیدا نہیں کیا

**وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ. وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍO** (سورۃ الحجر)

اور ہم نے آسمان میں بروج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے آراستہ کیا اور ہر شیطان مردود سے اس کو محفوظ رکھا

**خالق کائنات نے آسمان کو شیطان مردود سے محفوظ کیا' کیا ہمیں اس زمین پر رہتے ہوئے اس مردود سے محفوظ نہیں رہنا چاہئے**

بیشک عقل مندوں کیلئے اشارے ہیں۔ پاکستان دُنیا میں اور 57 اسلامی ممالک میں واحد ملک ہے جہاں حلال شے (گوشت) پر بندش ہے۔ پاکستان کا ہندی زائچہ ہو یا یونانی دونوں کے تحت پاکستان ان دِنوں خراب دور ستارہ زحل کی نحوست سے گزر رہا ہے۔ یہ ساڑھ ستی یعنی ساڑھے سات سالہ خراب دور جب کسی انسان کی زندگی میں آتا ہے تو اسے عرش سے فرش پر لے آتا ہے۔ اس کی مثال سابق وزیر اعظم نواز شریف ہیں۔ زحل کی نحوست سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں متاثر کرتی ہے اور غلط فیصلے کراتی ہے۔ پاکستان کی ساڑھ ستی کا پہلا غلط فیصلہ ڈالر اکاؤنٹ فریز ہوئے جسے ماضی اور آنے والے حکمرانوں نے بھی غلطی قرار دیا۔ جس سے ملک میں اچانک زرمبالہ آنا رک گیا اور زبردست قومی معاشی نقصان ہوا۔ فرانس جیسے ملک میں ڈاکومینٹیشن پروگرام دس سال کی میڈیا تشہیر اور عوام کے ذہن کو تیار کر کے شروع کیا گیا۔ ہمارے ہاں اچانک اسے نافذ کر دیا گیا۔ حکومت کا یہ فیصلہ اچھا ہے لیکن علم نجوم کے تحت اس کے نفاذ کا وقت درست نہیں ورنہ حکومت وقت کو مزاحمت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح ہے کہ ملک کا کاروباری نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ لوگ نامعلوم ڈر سے اپنا سرمایہ لے کر بیرون ملک بھاگ رہے ہیں۔ جنرل پرویز مشرف صاحب کو پریس کانفرنس میں عوام سے اپیل کرنی پڑی کہ وہ ایسا نہ کریں۔ علم نجوم حقائق سے پردہ اٹھانے کے علاوہ پرخلوص راہنمائی بھی کرتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ ہمیشہ ہی حکمرانوں نے علم نجوم سے راہنمائی لی ہے۔ فی زمانہ دُنیا بھر کی حکومتوں' سپر پاورز کے علم نجوم سے راہنمائی لینے کے ثبوت موجود ہیں۔ پاکستان' بھارت کے مقابلے میں ہمیشہ دفاعی تیاریوں میں رہتا ہے۔ بھارتی ماہر علم نجوم جو بھارتی عوام اور حکمرانوں کو احتیاطی تدابیر بتاتے رہتے ہیں جن کی آئے دن بھارتی میڈیا پر تشہیر بھی ہوتی ہے مگر ستاروں بھرے آسمان پر دیگر کواکب کے اثرات جو ایکسرے کی طرح اثر انداز ہوتے ہیں ہمارے حکمران اور عوام ان کو اکبی اثرات کو ہمیشہ نظر انداز کرتے ہیں۔ ماسوائے سورج گرہن و چاند گرہن کی معمولی تشہیر تو ہوتی ہے مگر طبی و روحانی تحفظ نہیں بتایا جاتا۔ ستاروں کے اثرات اظہر المن الشمس ہیں۔ قرآن میں جگہ جگہ بروج' کواکب کا ذکر ملتا ہے۔

کے دن نورانی چہرے والوں کے قائد ہونگے۔ پس اگر محشور ہوتے ہی اپنے منہ پر نور سجانے کی خواہش جسے ہو وہ دن رات علیؑ علیؑ کرتا رہے۔

**(4) نامہٗ اعمال کے وقت**: قرآن پاک میں مختلف مقامات پر نامہٗ اعمال دو حالتوں میں دیئے جانے کا ذکر ہوا ہے ایک حالت یہ کہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور دوسری حالت یہ کہ گردن سے پھیر کر بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ دائیں ہاتھ نامہ اعمال پانے والے کامیاب اور جنتی لوگ ہونگے خدا اُن پر اِن الفاظ میں رشک کر رہا ہے کہ مَآ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ o کیا کہنا داہنے ہاتھ والوں کا؟ فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ o سلام ہو تم پر کہ تم داہنے ہاتھ والے ہو۔ اوپر بیان ہو چکا کہ علیؑ سے مودت رکھنے والا ہی داہنے ہاتھ والوں میں شمار ہوگا۔

**(5) حساب کتاب کے وقت**: قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے کہ جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اُسے پائے گا اور جس نے ذرہ بھر بھی بدی کی ہوگی وہ اُسے پائے گا۔ پس اپنی برائیوں کو محو کرنے اور قیامت میں شرمندہ ہونے سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ آلِ محمدؐ کے در پر سر جھکایا جائے کہ فرمانِ رسولؐ ہے کہ میری اور میری آلؑ کی مودت رکھنے والوں سے اُن کے گناہوں کی پرسش نہ ہوگی۔ خدا اُنہیں معاف کر دے گا (زاد العقبیٰ صفحہ 27) اور اس کے علاوہ سورۃ شوریٰ میں بھی آیت مودت بیان کرنے پر ارشادِ خداوندی ہے وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا کہ آلِ محمدؐ کی مودت رکھنے پر جو بھی تم عمل کرو گے خدا اُسے بڑھا دے گا۔

**(6) میزان کے وقت**: خدا نے قرآن پاک میں فرمایا کہ جس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہا وہ کامیاب ہوگا اور جس کی نیکیوں کا پلہ ہلکا رہا وہ خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ چنانچہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول پاکؐ نے کہ میں میزان ہوں۔ علیؑ اس کے پلڑے ہیں اور حسنؑ و حسینؑ اس کی ڈوریاں ہیں اور فاطمہؑ اس کی چوٹی ہیں اور آئمہؑ اس کے ستون ہیں اس میں ہمارے دوستوں اور دشمنوں کے اعمال تولے جائیں گے۔ پس ہمیں آلِ محمدؐ سے مودت رکھنی چاہئے تاکہ قیامت کے دن مودت والا پلہ ہی بھاری ہو۔

**(7) پل صراط پر**: پل جو جنت و جہنم کے درمیان ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز۔ چنانچہ صواعق محرقہ میں علامہ حجر مکی نے لکھا ہے کہ فرمایا حضرت ابوبکرؓ نے کہ میں نے سنا رسول پاکؐ سے کہ پل صراط اُس وقت تک کوئی پار نہ کر سکے گا جب تک علیؑ کا لکھا ہوا پروانہ نجات نہ ہوگا۔ اس طرح زاد العقبیٰ میں ہے کہ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا نے فرمایا کہ مودت دوزخ سے نجات پانے کا پروانہ ہے۔ اس طرح حضرت بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا رسول پاکؐ سے کہ وہ علیؑ سے فرماتے ہیں کہ اے علیؑ تم کو یہی کافی ہے کہ تمہارے دوستوں کو نہ تو اپنی موت کے وقت حسرت ہوگی اور نہ قبر میں اُن کو کوئی وحشت ہوگی اور نہ قیامت کے دن کسی قسم کا خوف اُن کو لاحق ہوگا۔ (زاد العقبیٰ ص ۷۵) پس خدا وند تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو مودت آلِ محمدؐ نصیب کرے آمین۔

## بقیہ: عدد 7 اور کلمہ طیبہ

619=6+1+9=16=1+6=7

یہی کلمہ طیبہ 2005 کیلئے نہایت اہم مقام رکھتا ہے۔
اس کا عمل درج ذیل ہیں جو کہ بارہا مرتبہ استعمال کیا گیا یقین کریں ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہوا۔

رفتارِ نقش

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ٧ | ٢ |
| ١ | ٥ | ٩ |
| ٨ | ٣ | ٤ |

نقش یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ
۷۸٦
جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| یا کافی یا وفی ۳۰۱ | یا مقسط ۳۰۹ | یا بار ۳۰۳ |
| یا رب ۳۰۲ | یا جبار ۳۰٦ | یا صانع ۳۱۱ |
| یا صمد یا سبوح ۳۱۰ | یا قیوم یا ماجد ۳۰۴ | یا کفیل یا دیان ۳۰۵ |

درج بالا نقش انتہائی سریع التاثیر ہے اور بارہا مرتبہ کا آزمایا ہوا ہر قسم کی لاعلاج بیماری، آسیب، حب، بچوں کو ڈر لگنا کیلئے پلایا جائے اور ایک نقش گلے میں پہنایا جائے۔ نقش کو مشک و زعفران اور عرق گلاب سے سرکنڈا کی قلم سے لکھا جائے اور بعد میں 619 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کیا جائے یہ انتہائی نادر و نایاب نقش ہے ہر بیماری میں کام آتا ہے۔ نقش کے نیچے مقصد ضرور لکھیں یہ اعمال کرنے سے پہلے ریاضت ضروری ہے۔ ریاضت کیلئے کلمہ طیبہ 619 مرتبہ 41 یوم پڑھنا ضروری ہے وگرنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ حضرت شاہ زنجانی سے یا مجھ سے اس کی اجازت ضرور لیں۔



# دربار مصطفائیؐ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2004ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

## نظرات سیارگان کے عملیات برائے جنوری 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف با ادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوب مشرق 01`09`16`24 | جنوب مغرب 02`10`17`25 | جنوب 03`11`18`26 | مغرب 04`12`19`27 |
| شمال مغرب 05`13`20`00 | شمال مشرق 06`00`21`28 | مشرق 07`14`22`29 | شمال 08`15`23`30 |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبْدَال يَا اَوْتَاد يَا قُطْب يَا غَوْث اَعِيْنُوْنِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

# ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

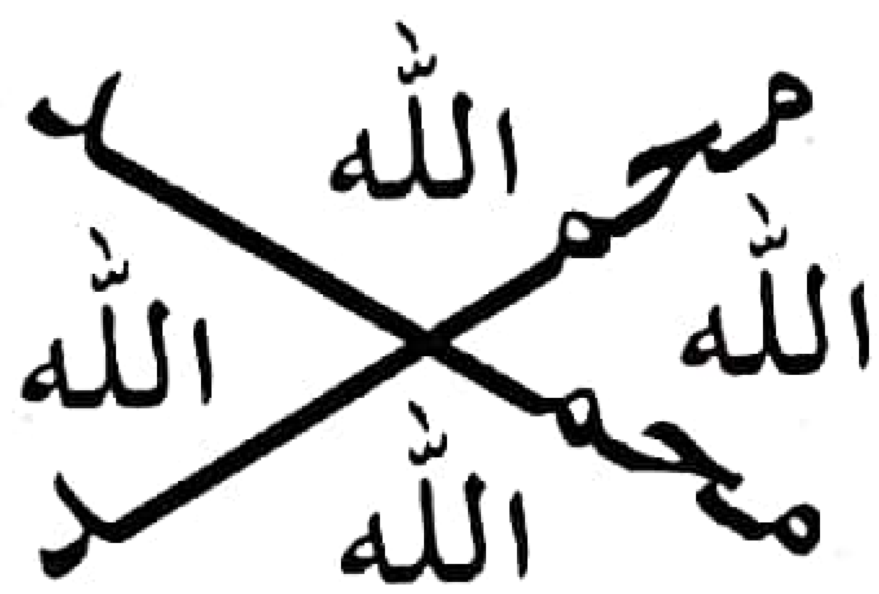
| شمار | پہلی | | | | | | | | دوسری | | | | | | | تیسری | | | | | | | چوتھی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دن | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| منگل | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| جمعرات | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| ہفتہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |

روحانی سال **2005**ء کی آمد آپکی قسمت بدل سکتی ہے۔ بشرط آپ بھی ایسا چاہیں۔ خدا اُس قوم کی حالت نہیں بدلتا جسے آپ اپنی حالت بدلنے کا خیال نہ ہو۔ مادیت' روحانیات کی جس صدی میں بھی جہاں بھی جنگ ہوئی فتح و کامرانی ہمیشہ روحانیات (سچائی) کی ہی ہوئی۔ صفائی نصف ایمان ہے۔ اگر ہم بھی باوضو رہنے کی عادت اپنالیں تو آدھا ایمان تو ہمارا مکمل ہوگیا اور آدھے کیلئے تھوڑی سی کوشش' ہمت ہر اُس شخص کی نصیب یاوری کا باعث بن سکتی ہے جو خواہاں ہوں وہ زنجانی جنتری **2005**ء میں **کلمہ طیبہ معجزہ نما حروف صوامت کی قوت آپ کیلئے" پر آسان' سہل روحانی مضمون** پڑھ کر عمل کر کے اپنے نصیب سنوار سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں لوح محفوظ کا روحانی تحفہ بھی مفت لے سکتے ہیں۔ تفصیلات جاننے کے لئے زنجانی جنتری **2005** کا مطالعہ کیجئے۔ اب ہم اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ سال **2005** کے پہلے ماہ جنوری میں جو نظرات بن رہی ہیں ان کی تفصیل اور ممکنہ اعمال آپ کی آسانی کے لئے ساتھ درج ہیں اس کے علاوہ بھی ملتے جلتے اعمال ان اوقات میں کئے جا سکتے ہیں۔

## تربیع شمس مشتری

اس نحس نظر کی ابتداء **7** جنوری **5** بجکر **42** منٹ مکمل نظر **8** جنوری **7** بجکر **11** منٹ' خاتمہ نظر **9** جنوری **8** بجکر **34** منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں میں عداوت' نفاق پیدا کرنے کے لئے نہایت موثر وقت ہے۔ مرد و زن کے ناجائز تعلقات ختم کرنے کیلئے۔ ساعت زحل میں سورة مائدہ کی آیت کا درج ذیل نقش بھوج پتر پر لکھ کر احاطہ قبور میں دو پرانی قبروں کے مابین خالی جگہ دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

والقینا بینهم العدواة والبغضاء الی یوم القیامة




البغض فلان بن فلان علی البغض فلان بن فلان

## مقابلہ شمس زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 13 جنوری 6 بجکر 18 منٹ، مکمل نظر 14 جنوری 4 بجکر 5 منٹ، خاتمہ نظر 15 جنوری ایک بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔ نفاق، بغض، عداوت، تنزلی دشمنان کے لئے ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۴۸۵ | ۲۸۸۶ | ۱۴۵۵ |
| ۲۴۲۵ | یہاں مقصد لکھیں | ۳۴۰۱ |
| ۲۹۱۶ | ۱۹۴۰ | ۹۷۰ |

## قران عطارد زہرہ

اس کی ابتداء 26 دسمبر سے بنی ہوئی ہے۔ دوبارہ یہ سعد نظر 14 جنوری 7 بجکر 27 منٹ، خاتمہ نظر 19 جنوری 4 بجکر 17 منٹ پر ختم ہوگی۔ اس سعد نظر میں الفت ومحبت، تسخیر خلق، حصول علم وفن میں مہارت کے حصول کیلئے سورۃ نور کے خالی البطن نقش کو لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔ دوسروں کیلئے بنائیں تو دو نفل حاجت ادا کر کے درخت انار یا پھلدار درخت سے باندھ دیں۔ نقش ساعت زہرہ میں باپرہیز تیار کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۳۳۵۳۸ | ۲۶۸۳۰۵ | ۱۰۰۶۱۴ |
| ۱۶۷۶۹۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۳۴۷۶۷ |
| ۲۰۱۲۲۹ | ۱۳۴۱۵۲ | ۶۷۰۷۶ |

## تسدیس مریخ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 20 جنوری 7 بجکر 30 منٹ، مکمل نظر 21 جنوری 19 بجکر 52 منٹ، خاتمہ نظر 23 جنوری 7 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت، انعامات کے لئے سورۃ نور کی 33 ویں آیت کا نقش ساعت مشتری میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھ کر اسی آیت کو 2186 مرتبہ پڑھنا معمول بنالیں بتدریج دولت میں اضافہ ہونے لگے گا۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۱۸۲ | ۱۴۵۸ | ۵۴۶ |
| ۹۱۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۲۷۶ |
| ۱۰۹۴ | ۷۲۸ | ۳۶۴ |

## تربیع عطارد مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 22 جنوری 13 بجکر 18 منٹ مکمل نظر 23 جنوری 5 بجکر 22 منٹ خاتمہ نظر 23 جنوری 21 بجکر 22 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کے لئے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ کوثر خالی البطن نقش لکھ کر کام لے سکتے ہیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔ نقش ساعت عطارد یا زحل میں لکھ کر ویران درخت سے لٹکائیں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۲۲۹ | ۱۸۳۸ | ۶۸۷ |
| ۱۱۴۵ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۶۰۹ |
| ۱۳۸۰ | ۹۱۶ | ۴۵۸ |

## تربیع زہرہ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 24 جنوری ایک بجکر 33 منٹ، مکمل نظر 24 جنوری 21 بجکر 8 منٹ، خاتمہ نظر 25 جنوری 16 بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کو دولت، عزت سے محروم کرنے، تنزلی کے لئے ضروری ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش لکھ کر روئی کی بتی بنا کر اماوس کی شب روشن کرنے سے ممکنہ مقصد پاسکتے ہیں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۲۲۹ | ۱۸۳۸ | ۶۸۷ |
| ۱۱۴۵ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۶۰۹ |
| ۱۳۸۰ | ۹۱۶ | ۴۵۸ |

## مقابلہ عطارد زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 25 جنوری 8 بجکر 21 منٹ، مکمل نظر 25 جنوری 23 بجکر 2 منٹ، خاتمہ نظر 26 جنوری 13 بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ حاسدوں، دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کیلئے ضروری ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دبائیں۔

(بقیہ صفحہ نمبر 17 پر ملاحظہ فرمائیں)

**نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کرسکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں**

# تحفظِ رجعت حروف صوامت

از تحریر: عبدالرزاق ندیم۔ حاصل پور

سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی شفقت سے آپ لوگوں کے ساتھ آئینہ قسمت کی معرفت ہے۔ مناسبت روحانی سال 2005ء سے ''تحفظ رجعت حروف صوامت'' کے عنوان سے ایک یادگار تحریر اور بہترین جگر پارہ لے کر حاضر خدمت ہوں۔ حروف کی سائنس بڑی دلچسپ اور عجیب وغریب ہے۔ اگر انسان حروف کا درست استعمال جانتا ہو تو قدرت کے رازوں سے واقف ہو سکتا ہے۔ عاملین حروف نے حروف کی بے شمار اقسام بیان کی ہیں۔ جن میں ایک اہم قسم حروف صوامت کی ہے۔ موجودہ دور میں جس قدر حروف صوامت پر تفصیل سے لکھا گیا ہے شاید ہی کسی اور اقسام حروف پر لکھا گیا ہو۔ تقریباً ہر عامل ہی نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ اس سے قبل عامل شاہ زنجانی نے ''حروف صوامت'' کے عنوان سے کتاب لکھ کر شائقین علیات پر ایک عظیم احسان فرمایا ہے۔ جسے اس صدی کی لاثانی تصنیف کہا جا سکتا ہے۔ اس کے باوجود کسی بھی عامل نے اب تک حروف صوامت کی رجعت سے تحفظ کے لئے قلم نہیں اٹھایا۔ میرے اُستاد محترم نے اس موضوع پر قلم اٹھانے کا وعدہ فرمایا تھا مگر تا حال وہ بھی وعدہ وفا نہ کر سکے۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ اس سے متعلق لوگ کچھ نہیں جانتے البتہ یہ بات حیرانی والی ضرور ہے کہ اب تک اس موضوع پر قلم کیوں نہیں اٹھایا گیا۔ خیر اپنی محدود معلومات اور طویل تجربہ کے باعث اس موضوع پر قلم اٹھانے کی حقیر سی کوشش کر رہا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

حروف صوامت کے بے نقاط حروف بھی کہا جاتا ہے۔ صامت کے معنی سکوت یا چپ کے ہیں۔ یہ حروف عقود کے جملہ امور میں کام آتے ہیں۔ عقد کر معنی باندھنا کے ہیں۔ جیسے عقد النوم، عقد اللسان، عقد الزنا وغیرہ۔ یہ حروف تعداد میں تیرہ ہیں اور ان کے قمری اعداد 543 ہیں جبکہ شمسی اعداد 3465 ہیں۔ شمسی اور قمری حروف کی تراکیب الگ الگ ہیں اور زکواۃ کے طریقے بھی جدا جدا ہیں۔ موجودہ دور میں قمری طریق اور شمسی طریق دونوں طریقوں سے زکواۃ یافتہ عاملین موجود ہیں۔ ایک پریشان کن بات یہ ہے کہ زیادہ تر وہ عاملین جنہوں نے حروف صوامت کی زکات ادا کر رکھی ہے اور بندش کے اعمال بھی کرتے رہتے ہیں وہ خود بھی ان حروف کی رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض کا کاروبار بند ہو کر رہ جاتا ہے اور بعض کے گھریلو حالات خراب ہو جاتے ہیں اور بعض پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں۔ بلکہ میں نے تو کئی ایک ایسے عاملین کو بھی دیکھا ہے جو اس مصیبت سے گزر رہے تھے اور یہ رجعت ایک طویل عرصہ سے جاری تھی۔

**رجعت حروف صوامت**: میں نے اس عمل کو تین حصوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ یہ سب آسانی اور مستقل علاج کی خاطر کیا ہے۔ یوں تو کسی ایک حصہ پر عمل کر لیں انشاء اللہ بڑی حد تک رجعت ختم ہو جائے گی۔ حروف صوامت کی رجعت دور کرنے کے لئے قرآن پاک کے پارہ نمبر تیس سے سورۃ اخلاص اس سلسلہ میں بہت کام دیتی ہے اور ہمارے سلسلہ میں اس سورۃ کو کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اب بعض لوگ سوچیں گے کہ سورۃ اخلاص اور حروف صوامت کا آپس میں کیا تعلق؟ تو سنیئے! جناب یہ راز بھی فقیر آپ کو بتائے دیتا ہے ورگرنہ عامل حضرات ایسے راز سینوں میں دفن رکھتے ہیں۔ پورے قرآن پاک میں صرف سورۃ اخلاص ہی ایک ایسی سورۃ ہے جس میں صرف تیرہ حروف استعمال ہوئے ہیں۔ زیادہ وضاحت نہیں کروں گا۔ اس سورۃ میں تیرہ حروف استعمال ہوئے ہیں اور حروف صوامت کی تعداد بھی تیرہ ہی ہے۔ کیا یہ بہت بڑا ثبوت نہیں کہ یہ سورۃ حروف صوامت کی رجعت دور کرنے میں سند کا درجہ رکھتی ہے۔ اسے پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔ اول روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 101 بار پڑھا کریں۔ اول و آخر درود شریف 3-3 بار ضرور ہو۔ ناغہ بالکل نہ کریں۔ یہ طریقہ رجعت دور کرنے کا آسان طریقہ ہے اور بہت موزوں بھی ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ نظر آتا ہے۔ میں نے ایک طویل عرصہ تک اسے خود پڑھا ہے۔ دوم سورۃ اخلاص کو ہر نماز کے بعد صرف تیرہ بار پڑھ لیا کریں اول و آخر 3-3 بار درود شریف ضروری ہے۔

**لوح برائے رجعت**: صوامت کی رجعت دور کرنے کے لئے میں ایک لوح تیار کیا کرتا ہوں۔ یہ لوح بہت مفید ہے۔ سورۃ کے ورد کے وقت اس لوح کو پاس رکھ لیا کریں۔ لوح تیار کرنے کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

(1) نام سائل معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد قمری

(2) اعداد مخصوصہ 444

(3) دونوں کو جمع کر کے نقش مربع مخصوص چال پر کریں۔ نقش کی چال مثال

میں درج ہے۔ مثال یہ ہے۔

نام سائل معہ والدہ کے اعداد : 532

مخصوص اعداد : 444

میزان : 976

قانون کے 30 عدد تفریق کئے : 946=30-976

4 پر تقسیم کرنے سے 946÷4=236 باقی 2 بچا۔

یاد رہے چار پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو خانہ نمبر 13 میں۔ دو باقی بچیں تو خانہ نمبر 9 میں اور اگر تین باقی بچیں تو خانہ نمبر 5 میں ایک عدد کا اضافہ کریں گے۔ نقش کی چال یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ١٤ | ١١ | ٨ |
| ١٢ | ٧ | ٢ | ١٣ |
| ٦ | ٩ | ١٦ | ٣ |
| ١٥ | ٤ | ٥ | ١٠ |

مثالی نقش یہ ہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٣٦ | ٢٥٠ | ٢٤٧ | ٢٤٣ |
| ٢٤٨ | ٢٤٢ | ٢٣٧ | ٢٤٩ |
| ٢٤١ | ٢٤٥ | ٢٥٢ | ٢٣٨ |
| ٢٥١ | ٢٣٩ | ٢٤٠ | ٢٤٦ |

یہ لوح بنا کر گلے میں ڈالیں اور ساتھ ساتھ 101 بار یا پھر ہر نماز کے بعد 13-13 بار سورۃ اخلاص پڑھتے رہیں۔

**طلسم برائے رجعت** : اب ذیل میں جسم سے رجعت کے اثرات ختم کرنے کے لئے ایک طلسم بنانے کی ترکیب پیش کر رہا ہوں۔ اسے بنا کر سائل کو پلانا ہے۔

(1) نام سائل معہ والدہ ایک سطر میں الگ الگ حروف میں لکھیں۔

(2) دوسری سطر میں ا ھ و ح ی ک ل م ن ف ص ق مندرجہ ذیل تیرہ حروف لکھیں۔

(3) دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دیں اور چہار حروف کلمات بنائیں۔

(4) ان چہار حرفی کلمات کے تیرہ عدد نقوش تیار کریں اور روزانہ ایک طلسم پلایا کریں۔

فرضی مثال: نام سائل معہ والدہ لکھ کر نیچے مخصوص حروف درج کریں گے

م ح م د ن دی م ب ن ف ا ط م ہ ب ی ب ی

ا ھ و ح ی ک ل م ن ف ص ق ا د ھ و ح ی

امتزاج: ام دح ھم ود ح ن ی د ک ی ل م م ب ن ا ن

ف ف ص ا ق ط ا م دھ ہ ب وی ح ب ی ی

چہار حرفی کلمات: امدح حمود حنید کیلم مبنن ففصا قطام دھھب ویحب یی

اب ان چہار حرفی کلمات کی تیرہ عدد نقلیں تیار کر لیں اور روزانہ ایک نقش صبح نہار منہ پانی میں حل کر کے پلایا کریں۔ آپ یہ نقش چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ انہی تیرہ دنوں میں رجعت کے بادل چھٹ جائیں گے۔ کوئی کمی محسوس ہو تو دوبارہ تیرہ عدد تیار کر کے عمل میں لائیں۔ رجعت کے اثرات کو جلد دور کرنے کے لئے آپ یوں کریں۔ (1) لوح تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔ (2) طلسم بنا کر نہار منہ پلائیں یا چٹاتے رہیں۔ (3) ہر نماز کے بعد 12 بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔

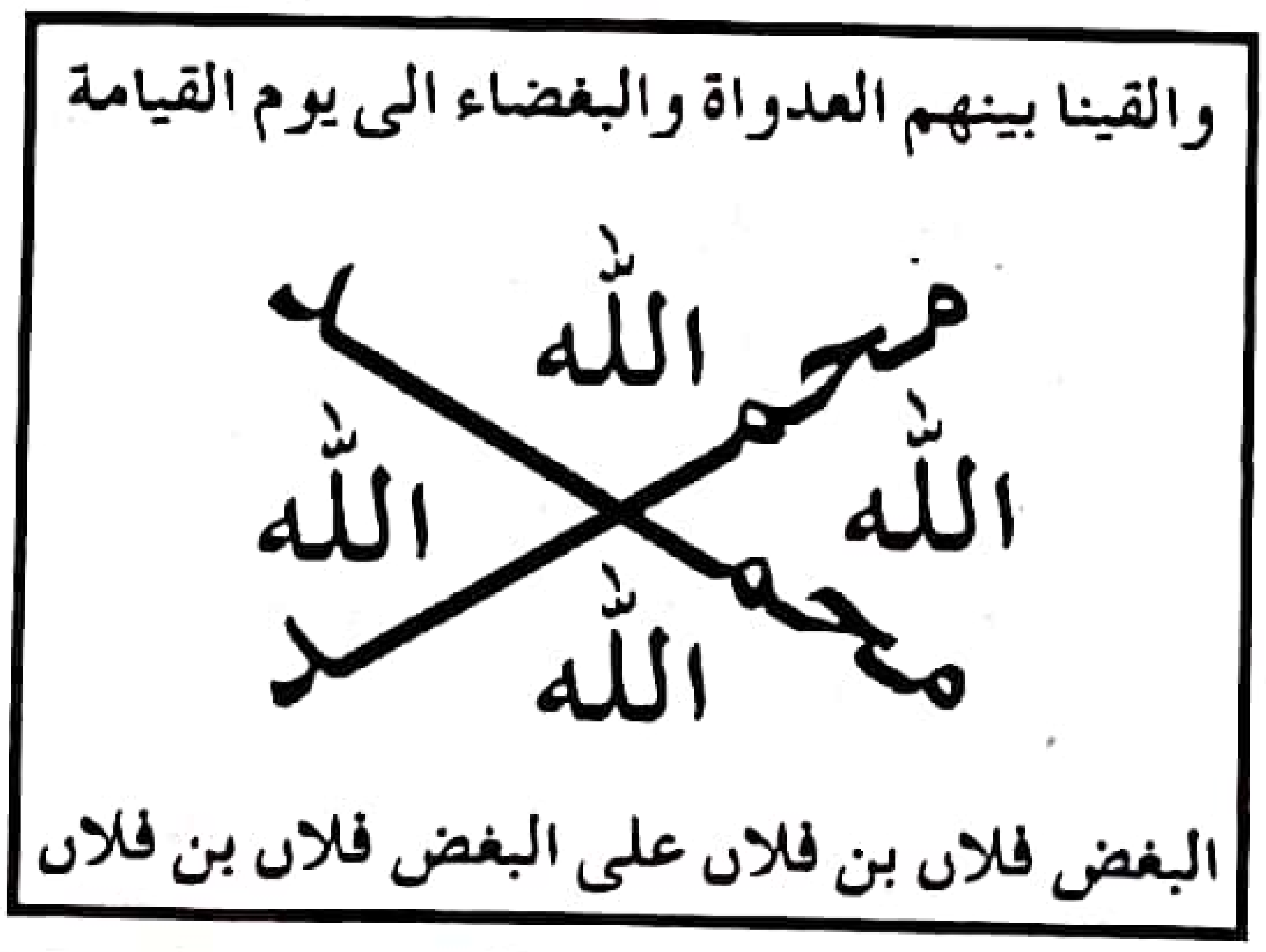
جیسے ہی اثرات ختم ہوں طلسم پلانا بند کر دیں۔ یاد رہے کہ تیرہ طلسمات پلانا ضروری ہیں۔ لوح کو بدستور گلے میں رہنے دیں اور ہر نماز کے بعد تیرہ بار سورۃ اخلاص پڑھنا معمول بنالیں۔ آئندہ بھی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔

## بقیہ: دربار مصطفائی

| ٧٨٦ | | |
|---|---|---|
| ٦٨٧ | ١٨٣٨ | ٢٢٩ |
| ١٦٠٩ | یہاں مقصد لکھیں | ١١٤٥ |
| ٤٥٨ | ٩١٦ | ١٣٨٠ |

## مقابلہ زھرہ زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 27 جنوری 7 بجکر 50 منٹ، مکمل نظر 28 جنوری ایک بجکر 57 منٹ، خاتمہ نظر 28 جنوری 19 بجکر 54 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین مرد و زن میں فتنہ انگیزی پیدا کرنے کے لئے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ مائدہ کی آیت کا نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دبا دیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔



از: بابر سلطان قادری۔ فیصل آباد

# کینسر، بلڈ گروپ، غذائی طب اور ہومیو پیتھی

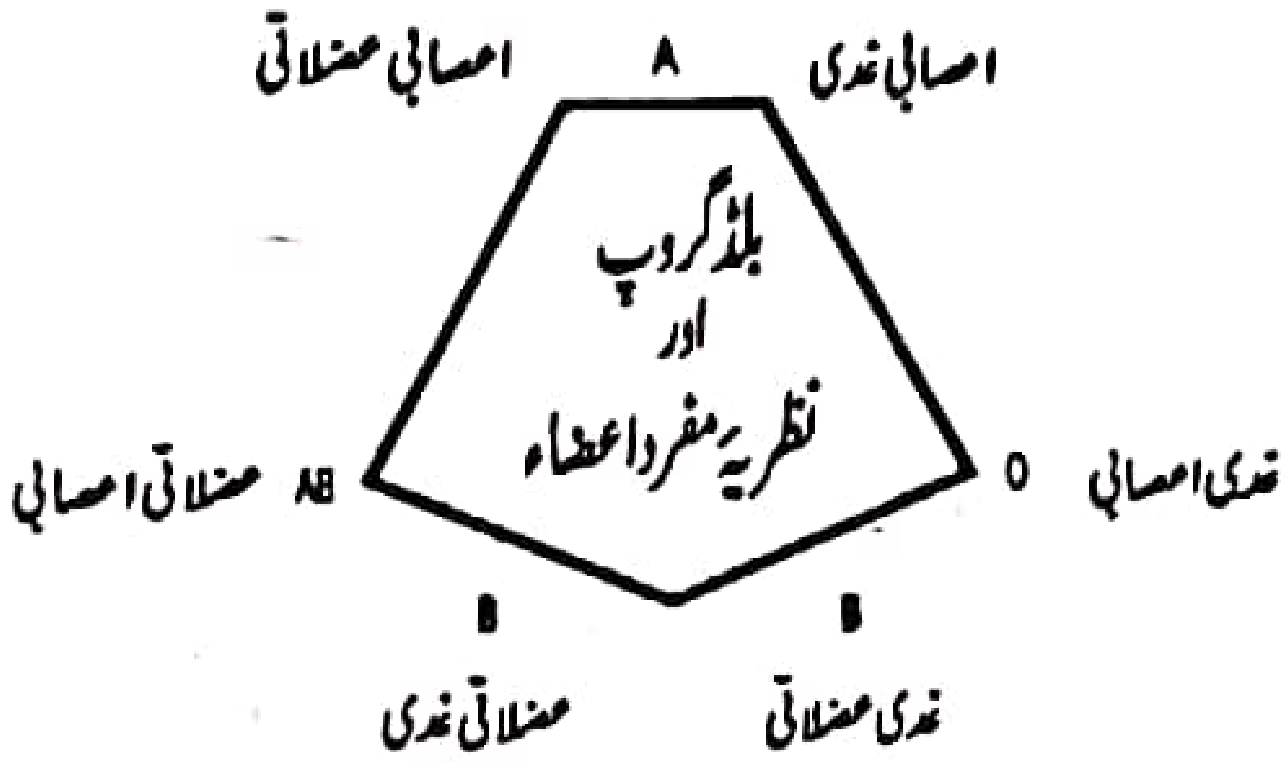
مرض کیا ہے؟ دوا کیا ہے؟ ان دو سوالوں کا جواب ہر دور میں کافی دشوار رہا ہے تا ہم انسان کسی نہ کسی طرح اپنی بیماریوں کا علاج کسی نہ کسی تدبیر سے کرتا ہی چلا آرہا ہے۔ علم الامراض میں اعضاء کی ماہیت پیتھالوجی (Pathology) مرض کی ابتداء عضوی و جنیاتی تبدیلیاں خون کے تغیرات بیکٹیریا، وائرس کے کارہائے نمایاں سے مختلف مادوں کی پیدائش وتغیر وتبدل جنسیاتی تاثیرات تک ایک سلسلہ پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔

## فکر ہر کس بقدر همت اوست

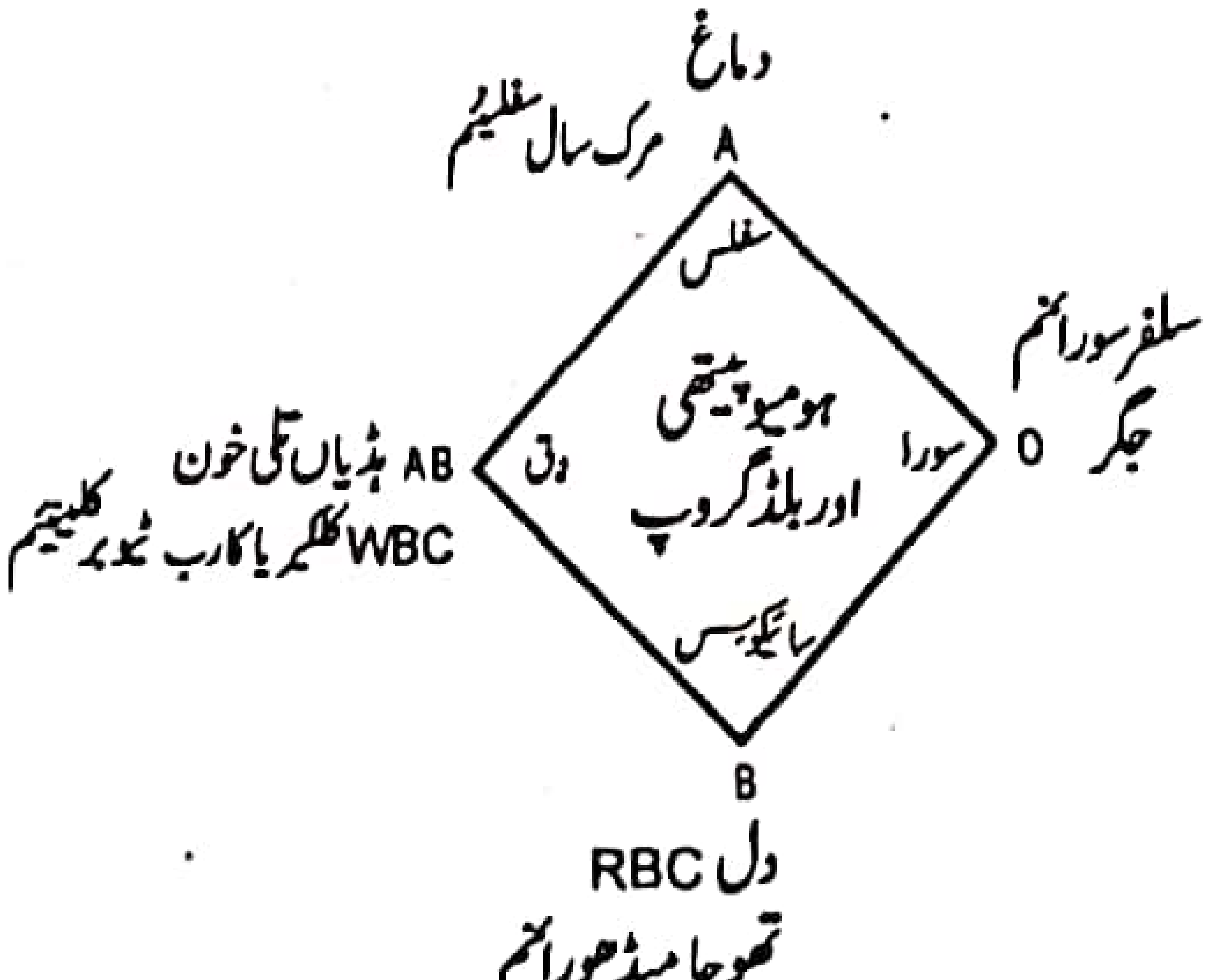
مختلف مکاتب فکر وتحقیق کا مطالعہ کیا سب درست نظر آئے مگر ہر ایک میں کچھ نہ کچھ سقم ضرور دیکھنے میں آیا۔ قدرت باری تعالیٰ کے کرم سے ایک خیال پیدا ہوا جس پر تحقیق کی گئی اور اس خیال کو مختلف طریق ہائے علاج سے تطبیق دینے کی کوشش کی تو چونکہ جو فطرت ہوتی ہے اس کی طرف خود بخود ہر راستہ کھلتا ہے لہٰذا راہ نکلتی رہی اور نظام بنتا چلا گیا انسان میں اعضاء ہیں اور خون ہے اعضاءِ رئیسہ تین ہیں۔ دل، دماغ، جگر۔ جب ہم ان اعضاء اور باقی اعضاء جو ان ہی اعضاءِ رئیسہ کے خادم ہیں ان کو دیکھتے ہیں تو ان میں جدید ترین تحقیق کی رو سے دو قسم کے اینٹی جن (Antigen) پائے جاتے ہیں انٹی جن اے (Antigen-A) اور انٹی جن بی (Antigen-B) ہر عضو رئیس میں جو خون موجود ہے اور جس سے وہ عضو زندہ وفعال ہے وہاں ہی اینٹی جن سے خوراک لے رہا ہے اور یہ اینٹی جن دراصل الکلی A گروپ اور ایسڈ B گروپ یعنی *Postive Charge* اور *Negative Charge*۔

ہر انسان کے خون کا ایک خاص کیمیائی قوام ہوتا ہے اور وہ اسی قوام کے اعتدال پر رہنے سے صحت مند رہتا ہے اور جب اس قوام میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں تو انسان بیمار ہو جاتا ہے اور اس کے اعضائے رئیسہ کے فعل میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔

بعض لوگوں کے خون کے کیمیائی قوام میں AB دونوں چارج اکٹھے موجود ہوتے ہیں اور بعض کے خون میں کوئی چارج نہیں ہوتا یعنی O گروپ کے حامل اشخاص۔ ہم نے ان سب اشخاص کے خون کو جب کیمیائی لحاظ سے دیکھا تو A گروپ والوں میں پوٹاشیم اور B گروپ والوں میں ایسڈ اور O والوں میں سالٹ اور AB والوں میں کیلشیم کا مشاہدہ کیا۔ اسی مناسبت سے ان کو حکیم حاذق جناب صابر ملتانی محقق اعظم کے نظریہ مفرد اعضاء سے جب تطبیق دی تو صورت حال کچھ اس طرح سامنے آئی!



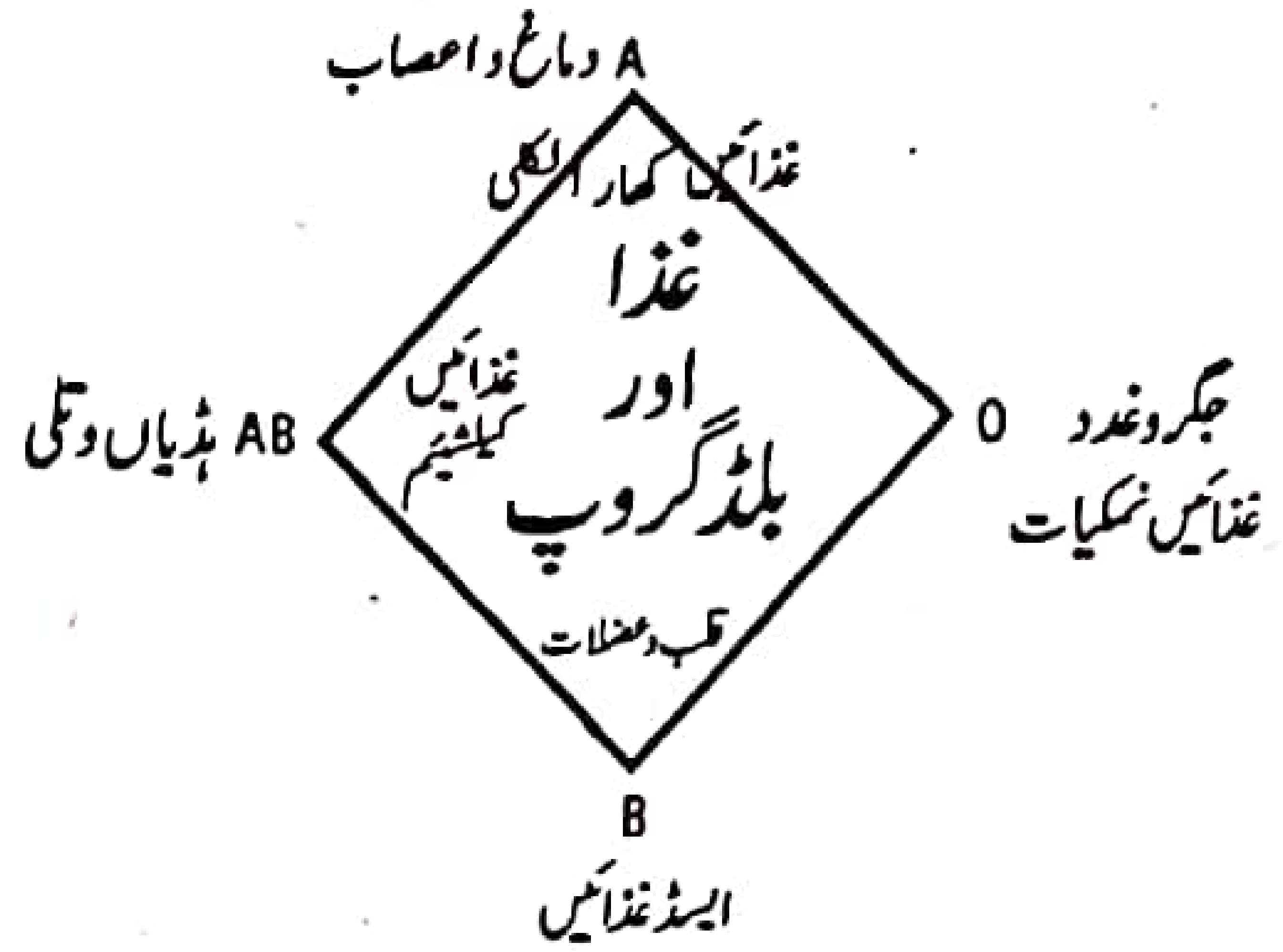

اور جب ہومیو پیتھی کو بنظر غائر دیکھا تو اس میں صورت حال کچھ یوں نظر آئی!




ایسے ہی جب ہم نے غذاؤں پر غور کیا تو ان کے کیمیائی اور مختلف پروٹین کو بھی دیکھا اور ذائقوں کے لحاظ سے بھی درجہ بندی کی۔

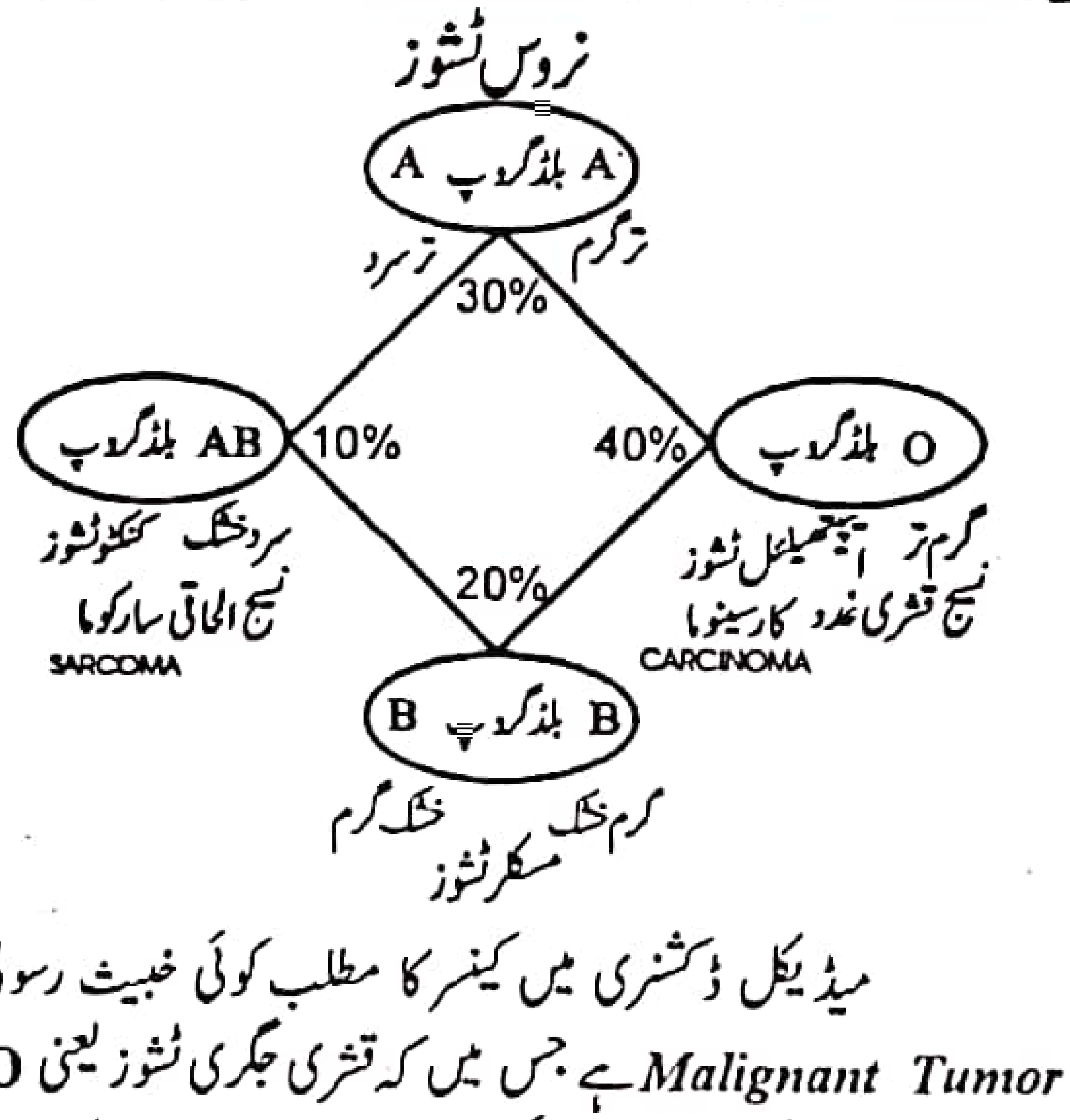
اس سلسلہ میں نظریہ مفرد اعضاء پر جو کام حکیم صابر ملتانی صاحب نے کیا وہ مشعل راہ رہا تو ایک نیا نظام کھل کر سامنے آیا۔ ہر بلڈ گروپ دراصل خوراک سے ہی بنتا ہے۔ مخصوص خوراکوں سے مخصوص قسم کے بلڈ گروپ ترتیب پاتے ہیں۔ ہر بندے کو وہی خوراک مفید ہے جو اس شخص سے متعلقہ بلڈ گروپ کا خون پیدا کرے۔

## غذا اور بلڈ گروپ




تفصیلات کیلئے آپ ہماری کتاب نظریہ انسانی بلڈ گروپ' غذا' طب اور ہومیوپیتھی کا مطالعہ کریں۔

## کینسر اور انسانی بلڈ گروپ




میڈیکل ڈکشنری میں کینسر کا مطلب کوئی خبیث رسولی *Malignant Tumor* ہے جس میں کہ قشری جگری ٹشوز یعنی O روپ سے متعلقہ ٹشوز یا بافتوں کا کینسر جسے *Carcinoma* کہا جاتا ہے اور الحاقی بافت یعنی *Connective Tissues* کا کینسر جسے ہم نے AB بنیادی بلڈ گروپ سے نسبت دی ہے۔ *Sarcoma* کہتے ہیں۔ کینسر کے خلیات کا پھیلاؤ *Metastasis* دوران خون کے ذریعے سے ہوتا ہے یا لمفاوی ذریعہ سے یا جسم کے خلا *Cavities* کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان ہی وجوہات کے بناء پر ثانوی ٹیومر اپنی جگہ اصل ٹیومر سے کافی دور بنا لیتا ہے جیسا کہ ہم نے نقشہ میں واضح کر دیا ہے کہ AB گروپ الحاقی نسیج والے لوگوں میں زیادہ مناسبت سے موجود ہوتا ہے ان لوگوں کا مزاج سرد خشک ہوتا ہے ان لوگوں کو مہلک امراض کینسر' ایڈز' کارسنوما صرف 10 فیصد ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ اموات پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے ہوتی ہیں جن کا تناسب 20 فیصد سے 26 فیصد تک ہے۔ دائیں پھیپھڑے کا تعلق O گروپ گرم تر (یعنی) غدی اعصابی لوگوں سے ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ AB بلڈ گروپ کے لوگوں میں شدت تناسب امراض مہلکہ کم کیوں ہے دراصل خون میں سب سے زیادہ الحاقی نسیج کا مادہ پایا جاتا ہے یعنی کنیکٹو ٹشوز پائے جاتے ہیں جب جسم میں کوئی ٹشو کسی وجہ سے اپنی کارکردگی ختم کر دیتا ہے تو اس کی جگہ کنیکٹو ٹشوز لے لیتے ہیں حتیٰ کہ جب انہی ٹشوز کی کسی عضو میں کثرت ہو جائے تو اس عضو کی موت واقع ہو جاتی ہے اور اگر یہ مادہ کنیکٹو ٹشوز کا نہ ہو تب بھی عضو اپنا فعل جاری نہ رکھ سکے گا۔ ان ٹشوز کی کمی کی وجہ سے انتہائی کمزوری واقع ہو جائے گی۔ نشو (*Groth*) ارتقاء رک جائے گا اور ہڈیا بھربھری ہو جائیں گی مگر چونکہ AB بلڈ گروپ والوں میں یہ مادہ درست اعتدال میں ہوتا ہے اس لئے انہیں امراض مہلکہ صرف 10 فیصد ہی لگتے ہیں اور مزاج ان لوگوں کا سرد خشک یعنی:

*Amphitricha=Cationic+Anionic* یعنی ان میں *Positive* اور *Negative* دونوں طرح کی کیمیائی *Chain* موجود ہوتی ہے۔ اس لئے مدافعتی نظام زیادہ کارگر ہوتا ہے اور O گروپ کے لوگوں میں چونکہ کیمیائی *Chain* ہوتی ہی نہیں یعنی *Non Ionic* بلڈ گروپ۔ اس لئے ہر طرح کے بلڈ گروپ میں آسانی سے شامل ہو جاتا ہے مگر خود سوائے *Non Ionic* کے اور کوئی گروپ اس کو نہیں لگ سکتا اس لئے جب A بلڈ گروپ یعنی *Negative Chain* یا B بلڈ گروپ یعنی *Positive Chain* جیسے ہی اس بلڈ گروپ والے پر غلبہ کرتی ہے تو جلد امراض کا *Attack* ہو کر *Carcinoma* وغیرہ جیسے امراض مہلکہ لگ جاتے ہیں۔ معدہ امعاء عضلات کا کینسر B بلڈ گروپ والوں میں زیادہ ہوتا ہے اور *Acidic* مزاج کے کینسر اسی گروپ کے ہوتے ہیں اور الکلائن مزاج والے جیسے میٹھے وسکرین سے بھی کینسر ہو جاتا ہے۔ رطوبات کا اور اعصاب کا نظام بگڑنے سے جو کینسر ہوتا ہے اس کی شرح

A گروپ والوں میں زیادہ ہے جو کہ 30 فیصد تک ہے۔

**O بلڈ گروپ اور کینسر** :O بلڈ گروپ کے حامل اشخاص میں اکثر کینسر کے حملے مندرجہ ذیل مقامات جسم پر ہوتے ہیں۔ بایاں پھیپھڑا' معدہ میں بائیں طرف' سینے میں یا طحال تک اگر چہ اس میں تلی کا کینسر شامل نہیں ہے۔ بایاں بازو یا بایاں شانہ ضرور شامل ہے۔ ان مقامات پر کینسر کا حملہ ہوسکتا ہے۔

**AB بلڈ گروپ اور کینسر** :دایاں پھیپھڑا' معدہ میں دائیں طرف' سینہ میں' دایاں بازو اور دایاں شانہ

**A بلڈ گروپ اور کینسر** : سر کا دایاں حصہ' دائیں آنکھ' کان' نتھنا' چہرہ' دائیں طرف کے دانت' مسوڑھے' زبان دائیں طرف سے گردن کی دائیں طرف' تلی' لبلبہ کا بایاں حصہ' بائیں طرف کی آنتیں' مثانہ' بایاں گردہ' خصیہ اور بائیں طرف کی ساری ٹانگ۔ ان مقامات پر کینسر کا حملہ ہوسکتا ہے۔

**B بلڈ گروپ اور کینسر** : جگر دائیں طرف' آنتیں' مثانہ' پتہ' لبلبہ کا دایاں حصہ' خصیہ' مقعد کا دایاں حصہ' دائیں ٹانگ کولہے سے لیکر انگلیوں تک' سر کا بایاں حصہ' بایاں کان' آنکھ' ناک کا نتھنا' چہرہ کا بایاں حصہ' بائیں طرف کے دانت' مسوڑھے' زبان' گردن کا بایاں حصہ۔

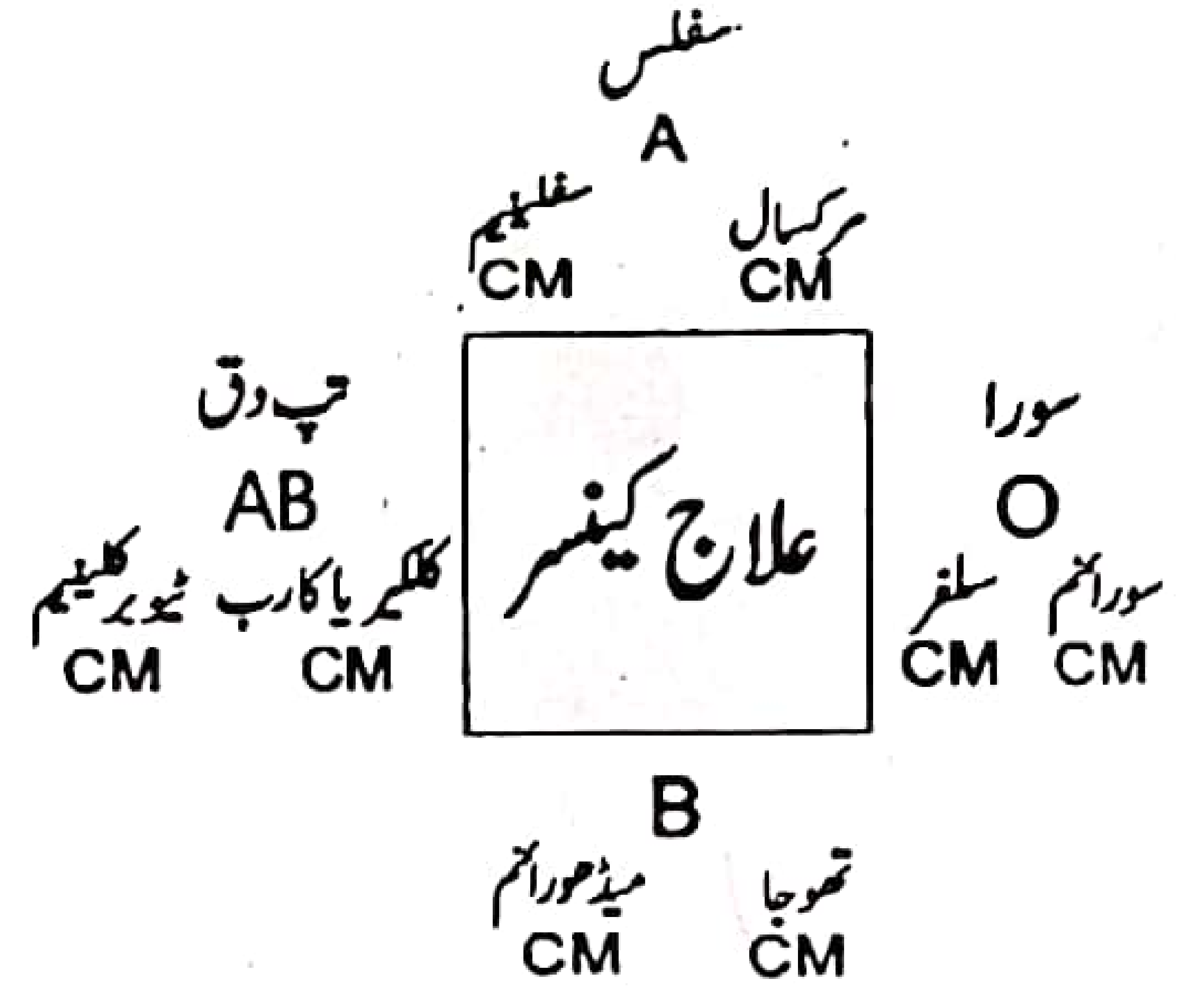
ہماری تحقیقات میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ کینسر دراصل مختلف حالات و خوراک و ماحول اور ذہنی تفکرات وغیرہ کی وجودہ کی بناء پر خون میں کیمیائی تبدیلیوں سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ ہر شخص اپنے خون کا ایک مخصوص گروپ رکھتا ہے۔ جو اس کی زندگی کا ضامن ہے اور یہ خون کا مخصوص گروپ اس شخص میں مطلوبہ ٹشوز کی خوراک بنتا رہتا ہے۔ مثلاً B گروپ کے لوگ عضلات Muscular Tissues سے متعلق ہوتے ہیں اور A گروپ کے لوگ اعصاب Nervous Tissues سے متعلق ہوتے ہیں۔ O گروپ کے لوگ قشری نسیج یعنی Dpithelial Tissues سے تعلق رکھتے ہیں۔ جسم میں جھلیاں غدود اور گلٹیاں اسی گروپ والے لوگوں سے متعلق ہوتی ہیں۔ AB گروپ کے لوگ تلی' خون' ہڈیاں اور باقی جسم کے بھرتی کے نظام سے متعلق ہوتے ہیں۔ جب تک یہ سب بلڈ گروپ والے لوگ اپنے اپنے بلڈ گروپ کے مزاج پہ رہتے ہیں تو تندرست رہتے ہیں جیسے ہی متضاد خوراک' ماحول اور تفکرات و حوادث سے کسی دوسرے بلڈ گروپ کے چند اجزاء و عناصر یعنی Anti Gen پیدا ہوتے ہیں خواہ ان کی مقدار 1cc ہو یا 5cc جب یہی مقدار خون جو کہ آپ کے خون کے متضاد ہے 10cc یا 20cc تک پہنچ جاتی ہے تو کینسر سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

A گروپ والوں کے اعصابی ٹشوز جب مردہ ہونا شروع ہوتے ہیں تو تعفن سے مزاج میں فساد واقع ہو کر اعصاب میں نقص ہوتا ہے۔ مردہ ٹشوز نروس ٹشوز (Nervous Tissue) کی جگہ AB گروپ سے کنیکٹو ٹشوز (Connective Tissues)' ان مردہ ٹشوز کی جگہ لے لیتے ہیں۔ جب کنیکٹو ٹشوز (Connective Tissues) کی مقدار زیادہ بڑھ جاتی ہے تو جسم میں کمزوری واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور متعلقہ عضو میں موت' جسم میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے اس لئے AB کنیکٹو ٹشوز (Connective Tissues) بہت خرچ ہو رہے ہوتے ہیں اور ان کی کمی واقع ہو رہی ہوتی ہے۔ اس طرح B گروپ کے لوگوں کے عضلات کینسر سے متاثر ہوتے ہیں اور O گروپ کے غدود جگر و خصیہ' گردہ و گلا وغیرہ۔

سرخشک طبیعت یعنی AB بلڈ گروپ میں جلد تعفن اور تخمیر نہیں اٹھتا اس لئے اس گروپ کے لوگوں میں کینسر' ایڈز' ہیپاٹائٹس اور شوگر کے 10 فیصد امکانات ہوتے ہیں۔ ہم روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں کہ اگر ہم کسی برتن میں دودھ یا دہی رکھ دیتے ہیں اور اس برتن کو دھوپ میں یا گرم جگہ پڑا رہنے دیتے ہیں تو چند گھنٹوں میں خراب ہو جاتا ہے اور اس میں فساد کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ خراب ہو کر تعفن' بدبو اور کیڑے تک اگلے چند گھنٹوں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ فساد ہمیشہ رطوبتی ماحول یا گرم ماحول میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے O گروپ کے لوگ جو گرم تر مزاج رکھتے ہیں 40 فیصد کینسر وغیرہ کا شکار ہوتے ہیں اور B گروپ کے لوگ جو گرم خشک اور خشک گرم مزاج رکھتے ہیں صرف 20 فیصد کینسر کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ ان میں خشکی پائی جاتی ہے اور A گروپ کے لوگ سرتر اور تر گرم ہوتے ہیں چونکہ گرمی تری کی کیفیت ان میں بھی پائی جاتی ہے اگر چہ سردی کا اثر بھی ہے مگر رطوبت و گرمی چونکہ موجود ہوتی ہے اس لئے 30 فیصد ایسے لوگ کینسر اور مہلک امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اب ذرا تدبر اور غور سے میری بات کو سمجھیں۔ مسکلر ٹشوز Muscular Tissues لحمے' ریشے ہی کینسر کا سبب نہیں ہیں بلکہ بات یہ ہے کہ مسکلر ٹشوز کو خوراک کیلئے B Type بلڈ گروپ چاہئے اور نروس ٹشوز کو A Type بلڈ گروپ چاہئے۔ O Type کو Epithelial Tissues بلڈ گروپ کی ضرورت ہے اور الحاقی انسجہ کنیکٹو ٹشوز کو AB Type بلڈ گروپ کی ضرورت ہے۔ اگر ہر قسم کے ٹشوز کو ہر قسم کی خوراک مہیا رہے تو وہ تندرست رہتے ہیں اور خلیات میں تولید و تناسل کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جیسے ہی متضاد بلڈ گروپ متضاد خلیات کی خوراک بننا شروع ہوتا ہے ان خلیات کی موت واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور خلیات مردہ میں' بلڈ کے ذریعے جو ایک Filtration کا نظام

قدرت نے قائم کیا ہے کہ نیا خون لے لیتے ہیں اور گندہ فاسد خون، رطوبت کا اخراج کر دیتے ہیں۔ جب خلیات مردہ اور رطوبات فاسدہ کا اخراج نہیں ہو پاتا اور ان کی فلٹریشن رک جاتی ہے یوں اس جگہ تعفن کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے جڑیں بن جاتی ہیں۔ اسی بگاڑ کو ہم کینسر یا دیگر مہلک امراض کا نام دیتے ہیں چونکہ حرکت کا نظام تمام تر عضلات *Muscular Tissues* کے ذمہ ہے اور خون کی ترسیل پورے جسم کو مہیا کرنا قلب و عضلات کا ہی کام ہے اس لئے *Lubrication* اور روح یعنی *Oxygen* متعلقہ اعضاء تک نہیں پہنچ پاتی جس کی وجہ سے پھیپڑے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور اس کے بعد عضلات۔

## ہومیو ادویہ




## Bio-Chemic Medicine

AB بلڈ گروپ یعنی کیلشیم الحاقی مزاج میں انسانوں کے تین گروہ

کلکیریا فاس　کلکیریا سلف　کلکیریا فلور

B بلڈ گروپ یعنی غدی مزاج میں انسانوں کے تین گروہ

نیٹرم فاس　نیٹرم میور　نیٹرم سلف

A بلڈ گروپ یعنی اعصابی مزاج میں انسانوں کے تین گروہ

کالی میور　کالی فاس　کالی سلف

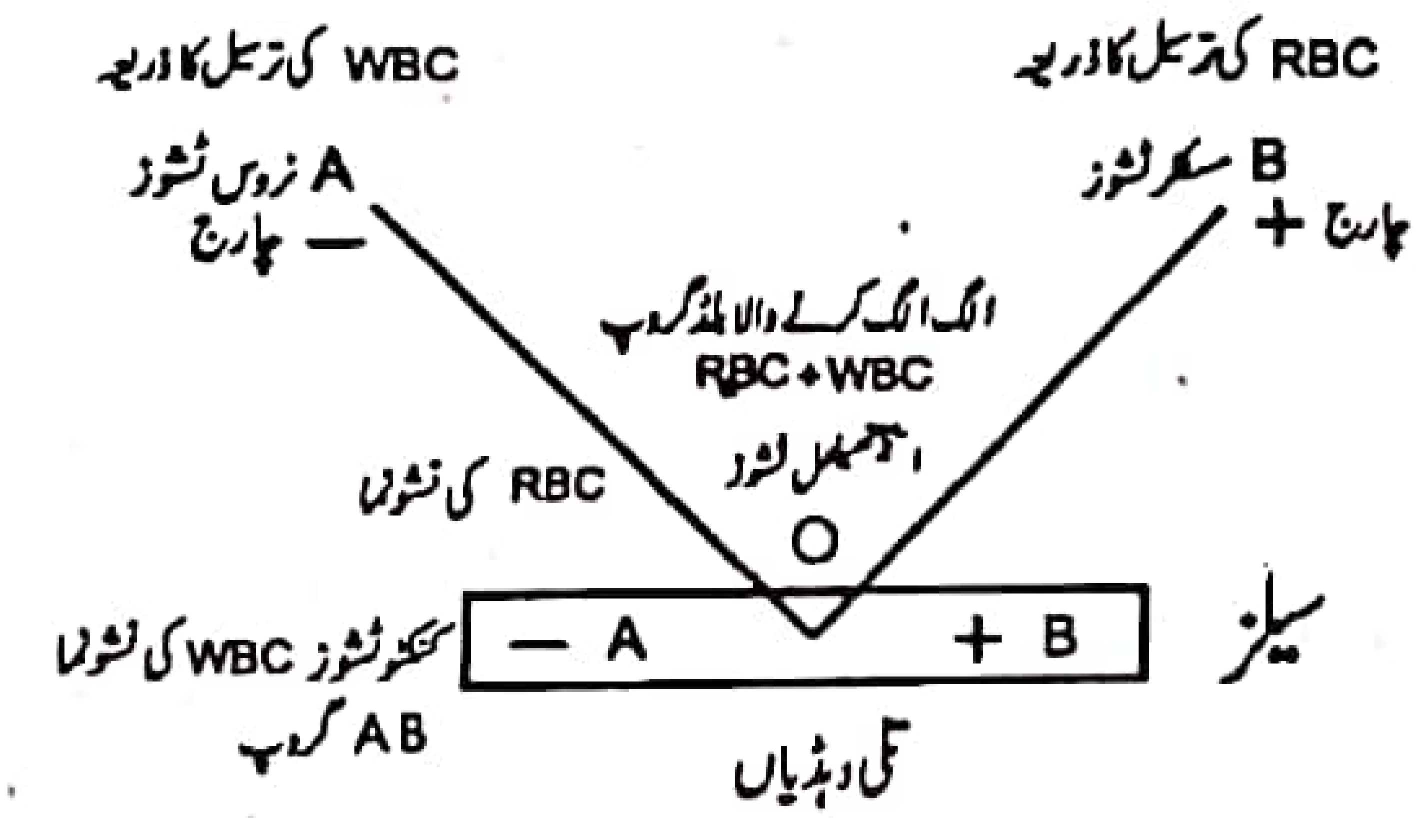
B بلڈ گروپ یعنی عضلاتی دموی مزاج میں انسانوں کے تین گروہ

فیرم فاس　میگ فاس　سلیشیا

## شرح امراض مہلکہ

| O | A | B | AB |
|---|---|---|---|
| 40% | 30% | 20% | 10% |

ابتدائی گروپ AB ہے جو بنیادی گروپ ہے اس میں ایسڈ اور الکلی دونوں شامل ہیں۔ دونوں کے ملاپ سے سوڈیم یعنی O گروپ بنا جس نے رطوبات و شحمیات پیدا کیں پھر دونوں گروپ جو پہلے ایک گروپ یعنی AB میں موجود تھے الگ الگ تکمیل پا گئے یعنی B سے عضلات اور A سے اعصاب بنے۔ اس طرح انسان تکمیل پایا۔ پھر کسی انسان میں کوئی خون زیادہ ہو گیا اور باقی کم مگر ہر انسان کا تناسب جدا جدا ہے۔ ہر خلیہ کا مرکزہ B گروپ سے نشوونما پاتا ہے۔ کیونکہ اس میں پروٹین ہوتے ہیں اور یہ خلیہ کی غشائی جھلی یعنی سطح کاربوہائیڈریٹس شکرات سے پرورش پاتا ہے جو کہ A گروپ سے نشوارتقاء پاتا ہے اور شحمیات جو کہ A اور B کے الیکٹرک چارج کو الگ الگ رکھتا ہے O گروپ سے ترتیب پاتی ہیں اور جو ٹشوز ابھی ابتداء میں ہوں خالی از نوات و مرکزہ ہوں وہ AB گروپ کے تحت ہوتے ہیں۔

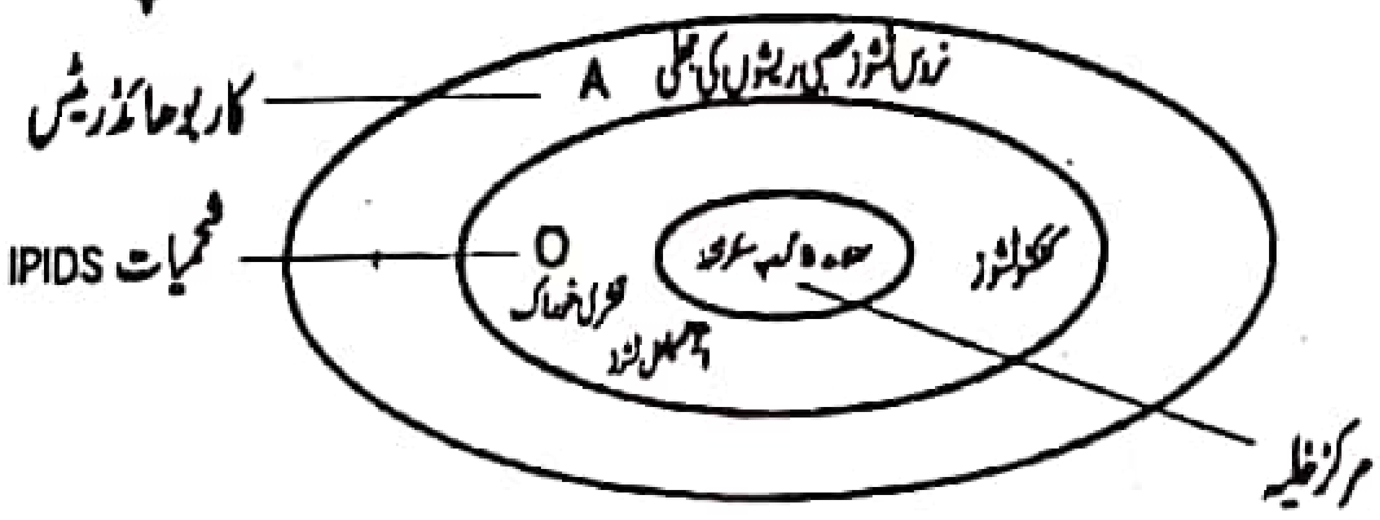



(1) دماغ نخاع حرام مغز احساسات — A بلڈ گروپ

(2) جگر کیمیاوی تبدیلیاں — O بلڈ گروپ

(3) قلبی عضلات حرکات — B بلڈ گروپ

(4) تلی ہڈیاں خون تکمیل ربط اعضاء و حرکات — AB بلڈ گروپ



# آیاتِ شفاء

از تحریر: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی

## کینسر، شوگر، ہیپاٹائٹس جادوٹونہ، سحر، بندش

قرآن پاک اللہ رب العزت کی طرف سے بھیجا گیا ایک ایسا نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ انسان جب دنیاوی علاج سے لاعلاج ہوتا ہے قرآن حکیم اُس کیلئے آخری سہارا ہوتا ہے۔ کیونکہ صاحب بصیرت ہی اس سے کامل نسخہ تیار کرسکتا ہے۔ انسان آج تک اربوں روپیہ ان لاعلاج امراض کے ممکنہ ادویات تیار کرنے کیلئے تجربوں کی نذر کرچکا ہے۔ لیکن لاحاصل۔ اس بات میں کوئی شک نہ ہے۔ قرآن کریم اور ادعیہ نبویؐ سے علاج سنت نبویؐ ہے اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت بھی ہے لیکن موجودہ دور میں اکثریت نے اس کو نظر انداز کررکھا ہے اور اس کی جگہ نام نہاد نیم حکیم، حکیموں اور ڈاکٹروں کے آگے اپنے زانو تلمیذ کر کے اپنا ایمان اور اعتقاد اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہٹا کر ان کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے۔ ماسوائے ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ رحمت الٰہی ساتھ ہے۔ وہی اس سے بچے ہوئے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ انسان خواہ کتنا ہی کامل، ماہر ڈاکٹر اور بڑے سے بڑا معالج کیوں نہ ہو وہ اللہ کی مرضی کے سامنے بے بس ہے۔ عاجز ہے، کمزور ہے اور بااختیار ذات صرف اللہ ہی کی ہے وہ جس کو چاہے شفا بخشے اور جس کو چاہے آزمائش میں رکھے جس نے بیماری اتاری اس نے دوا بھی اتاری ہے۔ اللہ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے اس لئے تم علاج کرو لیکن حرام چیز سے علاج نہ کرو (سنن ابوداؤد)

**(1)** اللہ کے بندو! علاج کرو کیونکہ اللہ نے ہر مرض کیلئے شفاء رکھی ہے۔ (مسند احمد بخاری)

**(2)** ہر بیماری کی دوا ہے۔ اگر بیماری کے مطابق دوا ہو تو اللہ شفا دے دیتا ہے (مسلم شریف) ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ!

**و ننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمة للمومنین o**
(الاسراء ۸۲)

ترجمہ: اور ہم قرآن میں نازل کرتے ہیں وہ شفاء جس سے تمام روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے۔

میرا اُن عاملین اور لاعلاج مریضوں کو کھلا چیلنج ہے جو علاج کروا کروا کر تھک چکے ہیں یا اُن کے پاس علاج کروانے کیلئے اخراجات نہیں ہیں جو کینسر، ہیپاٹائٹس، شوگر، الرجی یا دہ بیماری جو ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہو۔ جادو، ٹونہ، آسیب، بندش ہر عملیات کا توڑ جیسے موذی مرض کے جال میں جکڑے ہوئے ہیں۔ ان عملیات کو اپنا کر ان سے نہ صرف بچ سکتے ہیں بلکہ **41** یوم کے اندر اندر ان امراض سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ اکثر عاملین طرح طرح کے عمل تو دے دیتے ہیں لیکن اُن کے فیض سے افادیت تو حاصل کرنا دور کی بات ہے اُن کو کرنا ہی اُن کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے سینوں میں چھپے رازوں کو ظاہر ہی نہیں کرنا چاہتے۔ احقر نے ان لاعلاج امراض کا علاج ڈھونڈنے کیلئے قرآن پاک کا سہارا لیا اور اسی نتیجہ میں درج ذیل آیات سامنے آئیں ان کو تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا گیا سو فیصد رزلٹ پایا۔ آپ بھی ان اعمال کو کر کے میرے لئے اور حضرت شاہ زنجانی کیلئے دعا ضرور کریں جن کے وسیلہ سے ہی یہ نایاب تحفہ آپ تک پہنچا۔

### آیات شفاء

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (فاتحہ ۱)

☆ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ ۱۴)

☆ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (یونس ۵۷)

☆ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o (بنی اسرائیل ۸۲)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ o (النحل ۶۹)

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ o (سورۃ الشعراء ۸۰)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ (سورۃ حم ۴۴)

☆ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ o (هود ۵۷)

نقش نمبر **1** مع چال یہ ہے:

چال نقش

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ٧ | ٢ |
| ١ | ٥ | ٩ |
| ٨ | ٣ | ٤ |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۴۸۸۴ | ۴۸۸۶ | ۴۸۸۰ |
| ۴۸۷۹ | ۴۸۸۳ | ۴۸۸۸ |
| ۴۸۸۷ | ۴۸۸۱ | ۴۸۸۲ |

اسرافیل — عزرائیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَ یَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ o شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ o یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ o وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ o وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ قُلۡ هُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًی وَّ شِفَآءٌ o اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ o

نقش نمبر 2 یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۲۵۰۲ | ۲۵۰۳ | ۲۴۹۸ |
| ۲۴۹۷ | ۲۵۰۱ | ۲۵۰۵ |
| ۲۵۰۴ | ۲۴۹۹ | ۲۵۰۰ |

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

**طریقہ استعمال**: کینسر' ہیپاٹائٹس اور شوگر میں مبتلا مریض نقش نمبر 1 کو کسی سعد ساعت یا ساعتِ عطارد میں 5 عدد لکھیں اور نقش نمبر 2 کو 41 عدد لکھیں۔ لکھنے کیلئے قلم سرکنڈہ اور مشک زعفران اور عرق گلاب استعمال کریں۔ اب نقش نمبر 1 میں سے ایک نقش کو گلے میں ڈال لیں اور دس دن تک نہار منہ اس کا ایک یا دو گھونٹ پانی استعمال کریں اسی طرح 40 دنوں میں چار نقش استعمال کریں۔ نقش نمبر 2 جو کہ 41 عدد لکھے گئے تھے اُن میں ایک نقش روزانہ ایک بوتل پانی میں ڈال لیں اور سارا دن یہی پانی استعمال کریں اور اس کے ساتھ تمام آیات شفاء کا کھلا ورد کریں۔ انشاء اللہ 41 یوم کے بعد ڈاکٹر سے ٹیسٹ رپورٹس حاصل کریں اور پھر 41 یوم یہی عمل کریں اس کے بعد رپورٹس کرواتا رہے انشاء اللہ تیسری مرتبہ یہی عمل کرنے سے موذی سے موذی مرض جڑ سے جاتا رہے گا۔

**اولاد نرینہ**: درج بالا طریقے سے نقش نمبر 1 چار عدد اور نقش نمبر 2 اکیس عدد تیار کریں۔ نقش نمبر 1 کو گلے میں ڈال لیں اور باقی 3 کو آب شفاء بنا کر سات سات دن استعمال کریں اور 21 نقش روزانہ ایک نقش استعمال کریں پھر تماشہ قدرت دیکھئے کہ یہ عمل تمام عملوں سے افضل عمل ہے۔

**جادو' آسیب' شیاطین اور بندش ہر قسم**: یہ امر مخفی نہ ہے کہ مخفی قوتوں کی ایک پراسرار دنیا ہمیشہ انسان کے ساتھ رہی ہے سونے پہ سہاگہ یہ کہ ہمارے اندر جو تعصبات حسد' بغض' لالچ' راتوں رات امیر ہونے کی نفسیاتی اور شیطانی خواہشات نے ہمیں ایسے لوگوں کا گرویدہ بنا رکھا ہے اور اس طرح بالواسطہ اور بلاواسطہ ہم سحر جادو ٹونے کا علم کو پروان چڑھا رہے ہیں اور پھر اپنے جمے جمائے کاروبار کا بیڑا غرق کر دیتے ہیں اور رونا دوسروں کا پیٹتے ہیں بلکہ اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی ماری ہوتی ہے۔ یہاں ایک بات واضح کر دوں کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے کلام پاک سے شفا جلد حاصل نہیں ہوتی تو اس کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ اُس کی اپنی ذات میں عیب اور نقص موجود ہوتا ہے اور وہ عیب اور نقص کیا ہے؟ جو رکاوٹ علاج ہے یہ ڈھونڈنا اس کا اپنا کام ہے کہ وہ غور و فکر سے کام لے اور اصل وجہ کو تلاش کر کے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے۔ نماز پنجگانہ کو اپنائے اور صدقہ دے نہ کہ (معاذ اللہ) اللہ کے کلام کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنا ایمان اور عقیدہ خراب کرے۔ ایسے حضرات نمبر 1 چار عدد لکھیں اور نقش نمبر 2 اکیس عدد لکھیں اور اُن کی پشت پر نقش نمبر 3 لکھیں۔ نقش نمبر 1 میں سے ایک کو اپنے گلے میں پہن لیں اور باقی 3 سے آب شفاء تیار کر کے سات یوم استعمال کریں۔ باقی نقش نمبر 2 اکیس یوم روزانہ ایک نقش استعمال کریں انشاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ اس کے بعد اس فقیر اور حضرت شاہ زنجانی کو دعا میں ضرور یاد رکھیں۔

یہ نقش' نقش نمبر 1,2 کی پشت پر لکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۵۹۳۷ | ۵۹۳۸ | ۵۹۳۳ |
| ۵۹۳۲ | ۵۹۳۶ | ۵۹۴۰ |
| ۵۹۳۹ | ۵۹۳۴ | ۵۹۳۵ |

یا شافیُ یا کافیُ یا سلامُ

از تحریر: حکیم غلام سرور شباب۔حویلی لکھا

ایک تحقیقی مقالہ

# روح، روحانیات اور انسان

انسان کیا ہے؟ روح ہے۔ روح کیا ہے؟ اللہ کا امر ہے' ذرا بھی تفکر سے کام لیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہم بحیثیت مجموعی اور بحیثیت فرد روح ہیں۔ روح اللہ کا امر ہے' امر اللہ کا ارادہ ہے۔ کائنات کی ہر شے میں......زمین کے اوپر ہو' زمین کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو' روح موجود ہے۔ جو چیز ہمیں ظاہری آنکھوں سے نظر آتی ہے وہ روح کا لباس ہے۔ قانون یہ ہوا کہ روح ایک ایسا وجود ہے جس کے اندر ہر مخلوق کے خدوخال تخلیق کرنے کا وصف موجود ہے۔ جسمانی وجود کا انحصار روح پر ہے۔ روح کا انحصار جسمانی وجود پر نہیں اور اس کی مثال یہ ہے کہ روح کے بغیر آدمی کی حیثیت ایک لاش کے علاوہ کچھ نہیں' جب تک روح گوشت پوست کے وجود سے تعلق قائم رکھتی ہے۔ گوشت پوست کے وجود میں حرکت موجود رہتی ہے۔ یہ گوشت پوست کا وجود دیکھتا ہے' سنتا بھی ہے' چھوتا بھی ہے' بولتا بھی ہے' تپش اور ٹھنڈک کی لہروں کو محسوس بھی کرتا ہے۔ لیکن اگر روح اس گوشت پوست کے وجود سے اپنا رشتہ توڑ لیتی ہے تو یہ جسمانی وجود نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے نہ محسوس کرتا ہے۔ روح کی عدم موجودگی میں کسی تیز دھار والے ہتھیار کی مدد سے جسم کا ایک ایک عضو کاٹ دیا جائے' الگ کر دیا جائے تو وجود کچھ بھی محسوس نہیں کرتا اور نہ اس کے اندر کوئی قوت مدافعت ہوتی ہے۔ زندگی کے اس عمل سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ انسان کی اصل روح ہے۔ گوشت پوست کا وجود نہیں ہے۔ اگر کوئی بندہ اپنے من اپنی روح سے واقف ہے تو وہ اپنا دوست ہے اور اس کے برعکس اگر بندہ صرف اپنے گوشت پوست کے وجود کو سب کچھ سمجھتا ہے تو وہ اپنا دشمن ہے۔ جس شخص کے اندر روحانی زندگی کا کوئی تصور موجود نہ ہو' من اس کا دشمن ہے۔ اگر کوئی بندہ من سے کثیف کام لینا چاہتا ہے تو من اس کی خدمت کرنے سے انکار نہیں کرتا۔ مگر وہ اسے مادیت اور ٹائم اینڈ اسپیس کے جال میں جکڑ دیتا ہے اور اگر بندہ من سے روح کا سراغ چاہتا ہے تو من اس ایک اچھے اور مخلص دوست کی طرح روحانی رشتوں سے متعارف کرا دیتا ہے اور من اسے نہ صرف بتا دیتا ہے بلکہ دکھا بھی دیتا ہے کہ روح پاک ہے' جسم کی ساری خوشیاں جسم کی طرح عارضی ہیں اور روح چونکہ خود مستقل خوشی ہے۔ اس لئے روحانی لوگ خوش رہتے ہیں۔ یہ مادی دنیا اور گوشت پوست کے جسم کی دنیا......دوئی کی دنیا ہے۔ ابھی ہم سکھی ہیں اور چند لمحوں کے بعد ہم دکھی ہوتے ہیں۔ جو بات ہمارے لئے عزت کا باعث ہے وہی بات لمحہ بھر بعد ہمارے لئے بے عزتی بن جاتی ہے۔ دوئی کی اس مادی دنیا میں کسی چیز کو سمجھنا اسی وقت ممکن ہے جب ہم سکھ' دکھ' عزت' بے عزتی' سردی اور گرمی کے تضاد کو سمجھ لیں۔ جب تک میں مصیبت کی چکی کے دو پاٹوں میں نہیں پستا' میں خوشی کو نہیں سمجھتا۔ اس تضاد سے گزرنے کے لئے مادی دنیا کی......دوئی سے خود کو آزاد کرنا ہوگا۔ جب کوئی شخص مادی دنیا کی اس دوئی سے گزر کر خود شناسی کے علم کا طالب بن جاتا ہے تو ہر چیز کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے۔ خواہ وہ کنکر ہو' پتھر ہو یا سونا ہو اور جب تک کوئی بندہ خود شناسی کے علم سے ناواقف رہتا ہے۔ اس کا من بے چین اور بے قرار رہتا ہے۔ من کی بے چینی اور بے قراری دور کرنے کے لئے ایک مخصوص طرز فکر کو اپنانا ضروری ہے۔ مخصوص طرز فکر دراصل روحانی طرز فکر ہے خود آگاہی اور خود شناسی ہے اور خود شناسی ہی خدا شناسی ہے۔ حدیث شریف ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔

خاکسار کا ایک شعر ہے:

تب اس ہستی کو جانا تب اس کی پہچان ہوئی
جب سے اپنے آپ کو جانا جب اپنی پہچان ہوئی

اور قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اور میں تمہارے اندر ہوں تو مجھے دیکھتے کیوں نہیں'' (سورۃ الذاریات آیت ۲۱)

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور میں تمہاری رگِ جاں سے زیادہ تمہارے قریب ہوں''
(سورۃ ق آیت ۱۶)

سورۃ بقرہ آیت ۱۸۶ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''میں تو تیرے قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا اور جواب دیتا ہوں''

روحانی ماہرین کہتے ہیں۔ جہاں عقلی علوم کی حدود ختم ہوتی ہیں

وہاں سے روحانی علوم کی ابتداء ہوتی ہے۔ لہٰذا روحانی استاد کی حیثیت مادی علوم کے اساتذہ سے لازمی طور سے زیادہ ہوتی ہے اور کسی شخص کو روحانی قدروں سے آشنا کرنے کے لئے روحانی استاد کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے شاگرد کا ذہنی لیول مادی قدروں میں مقید اشخاص سے بلند ہو اور اسی مقصد کیلئے روحانی اسباق، اوراد، چلے، وظائف اور مراقبے تجویز کئے جاتے ہیں۔ روحانی سائنس آدمی کی دو مادی آنکھوں کے علاوہ ایک اور نظر کا تذکرہ کرتی ہے۔ اس نظر کو تیسری آنکھ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ نگاہ گوشت پوست کی دو آنکھوں پر انحصار نہیں کرتی ہے اور اس کا دائرہ عمل مادی آنکھوں کی نسبت لا متناہی ہے۔ تیسری آنکھ روحانی علوم میں مشاہدے کا ذریعہ یا بصارت کا لینز ہے۔ جب تیسری آنکھ کام کرتی ہے تو نگاہ پر غیب بینی کا لینز فٹ ہو جاتا ہے اور روحانی انسان چھپی ہوئی چیزوں کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور اشیاء کے باطنی خدوخال نظر آ جاتے ہیں۔ تیسری آنکھ زمان و مکان یعنی ٹائم اینڈ اسپیس کے دائروں میں جہاں چاہے بیک وقت دیکھ سکتی ہے۔ نگاہ کا وہ رخ جو مادی آنکھ کے بغیر کام کرتا ہے۔ باطنی نگاہ، اندرون نظر یا تیسری آنکھ کہلاتا ہے۔ چھٹی حس یا تیسری آنکھ میں یہ فرق ہے کہ چھٹی حس کسی ماورائی بات کو چاہے وہ پیش آنے والی ہو یا ماضی میں گزر چکی ہو محسوس کرتی ہے اور آدمی اگر ذہنی یکسوئی کے ساتھ اس ماورائی اطلاع کی طرف متوجہ ہو جائے تو اس آنے والے واقعات کا کافی حد تک ادراک ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی انسان کے اندر تیسری آنکھ (جسے روح کی آنکھ بھی کہتے ہیں) کھل جائے تو ہم ہزاروں سال پہلے یا ہزاروں سال بعد کے آنے والے واقعات سے باخبر ہو جاتے ہیں۔

اولیاء اللہ کی ایسی بے شمار پیشین گوئیاں ہیں جن میں ماضی یا مستقبل کی نشاندہی موجود ہے۔ تیسری آنکھ بیدار اور متحرک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی روح کا عرفان رکھتا ہو۔ روحانی سائنس کی روشنی میں آدمی کی تعریف بیان کی جائے تو اس کو نگاہ کا نام دیا جائے گا اور نگاہ کا دارومدار اطلاعات پر ہے۔ اطلاعات ذہن میں اترتی رہتی ہیں اور ذہن میں آ کر نگاہ بن جاتی ہے۔ خیال، ادراک، تصور، حافظہ اور بصارت (ظاہری یا باطنی) یہ سب نگاہ کی مختلف شکلیں یا مختلف درجات ہیں اور انہی کے مظہر کا نام انسان ہے اس حقیقت کو مولانا روم نے اس طرح بیان فرمایا ہے۔

آدمی دید است باقی پوست است
درآں باشد کہ دید دوست است

مولانا فرماتے ہیں کہ آدمی نگاہ سے ہے۔ باقی گوشت پوست ہے آدمی اپنی اصل میں نگاہ ہے۔ باقی سب مفروضہ ہے۔ اور نگاہ یہ ہے کہ دوست سامنے ہو۔ دوست سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس و مقدس ہے۔

یہی وہ نگاہ ہے جس کو روحانیت میں تیسری آنکھ یا روح کی آنکھ کہا جاتا ہے۔ لوح محفوظ کے قانون کے مطابق کسی چیز کو دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ شعور کے اندر بہنے والی رو میں جیسے جیسے ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے آنکھ کے ڈیلوں کی حرکات ساکت ہونے لگتی ہیں۔ ٹھہراؤ کی مناسبت سے مادی بصارت کا عمل تعطل کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب کہ ٹھہراؤ بڑھتے بڑھتے ایک خاص حد کو پہنچ جاتا ہے تو نگاہ کی طرز بدل جاتی ہے۔ ظاہری بصارت باطنی بینائی سے ردوبدل ہو جاتی ہے۔ بیرونی زاویہ نگاہ پس پردہ چلا جاتا ہے اور داخلی زاویہ نگاہ میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس قانون کی وضاحت یہ ہوئی آنکھوں کے پپوٹوں پر پلکوں کی ضرب دیکھنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ اگر پلک جھپکنے کا عمل معطل ہو جائے تو آنکھوں کے سامنے خلاء آ جاتا ہے اور خلاء میں ماورائی مخلوق نظر آنے لگتی ہے۔ عام حالات میں ارادے کی طاقت سے ہم آنکھ کے ڈیلوں کو ساکت نہیں کر سکتے ہیں لیکن اس بات کو مسلسل مشق کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ذہنی رجحانات کو زیادہ سے زیادہ دیر تک ایک نقطے پر مرکوز رکھا جائے۔ جب ذہنی رو متواتر ایک سمت میں بہتی ہے تو رفتہ رفتہ آنکھ کے ڈیلوں کی حرکات یا ظاہری حواس میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور لوح محفوظ کے قانون کے مطابق دونوں آنکھوں کے درمیان تیسری یا روحانی آنکھ کھل جاتی ہے۔ جس انسان کی روحانی آنکھ بیدار ہوا سے تصوف اور روحانیت کی اصطلاح میں اہل نظر کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔ (سورۃ ق آیت ۲۲)

اہل نظر زمان و مکان کی قید سے آزاد ہوا کرتے ہیں۔ ٹائم اینڈ اسپیس یعنی زمان و مکان کیا ہے؟ یوں تو عالم فطرت کا ہر پہلو، زمین کا ہر ذرہ، سمندر کا ہر قطرہ اور آسمان کا ہر ستارہ انجان رازوں اور سمجھ میں نہ آنے والے اسرار کی ایک انوکھی دُنیا کی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن کائنات کے دو مظاہر زمان و مکان بھی عجب ہیں۔ سائنس کے تمام علوم و فنون اب تک ''مکان'' کی تحقیق میں لگے ہوئے ہیں۔ یہاں سائنس سے مراد روحانی سائنس نہیں ہے۔ جدید سائنس کی بات کر رہا ہوں، مکان کا سب سے بڑا نشان ''جسم'' ہے۔ جسم کو ٹھوس شکل میں مادے کا پھیلاؤ بھی کہہ سکتے ہیں۔ بقول رئیس امروہوی:

ڈھل گئی ہستی دل یوں تیری رعنائی میں
مادہ جیسے نکھر جائے توانائی میں

رئیس امروہوی کی غزل کا مطلع ہے جو آپ سن چکے۔ اب غزل چھوڑ کر نثر کی غزل سنئے۔ عرض یہ ہے کہ میٹر اور انرجی یا مادہ اور توانائی

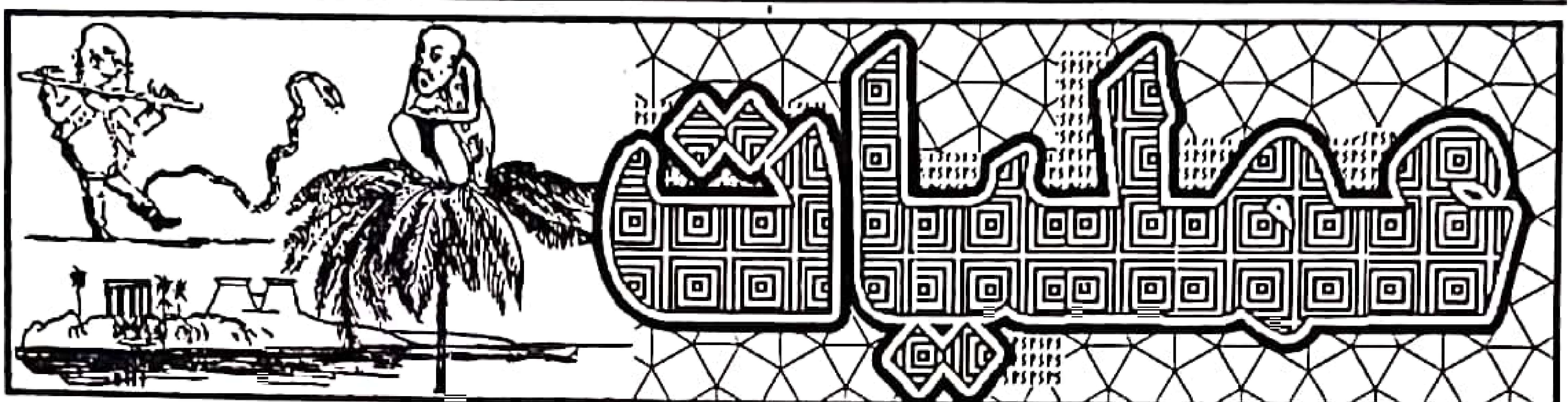
کائنات کے دو جڑواں بچے ہیں' دو نہیں ایک بچہ جس پر دو چہرے جڑے ہوئے ہیں۔ روح ہمارے جسم میں زندگی کی انرجی...... اسی طرح دوڑتی ہے جس طرح تانبے کے تار میں بجلی کی رو...... یہ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ مکان کا سب سے بڑا نشان "جسم" ہے۔ جسم کو ٹھوس شکل میں مادے کا پھیلاؤ بھی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن "زمان" (ٹائم یا وقت) کی تعریف کیا ہوگی؟ زمانے کی حقیقت کیا ہے؟ اس کی تحقیق' تجربہ گاہوں کے آلات' ریاضی کی ضرب و تقسیم اور کیمیاوی اجزاء کی نسخہ سازی یعنی فارمولے بنانے سے نہیں ہو سکتی۔ صحیح ہے کہ زمان' مکان ایک ہی حقیقت کے دو روپ ہیں۔ جس طرح ایک سکے کے دو رخ' پھر بھی وقت یعنی زمان کی تہہ تک پہنچنا' مکان کے اسرار و رموز کی نقاب کشائی سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ آپ وقت کے بارے میں جتنا سوچیں گے۔ اسی نتیجے پر پہنچیں گے کہ وقت محض ایک رواں دواں تصور یا شعور کی حرکت کا نام ہے۔ ہمارا شعور مسلسل حرکت میں رہتا ہے۔ انسانی ذہن کی مجبوری یہ ہے کہ وہ محض گزری ہوئی کل' آنے والی کل اور آج کے بارے میں سوچ سکتا ہے۔ کل 11 جولائی تھی' آج 12 جولائی ہے۔ کل 13 جولائی ہوگی۔ شعور جب بھی وقت کو تولنا چاہے گا۔ ماضی حال اور مستقبل کے یہی باٹ استعمال کرے گا۔ لیکن کائنات کی حقیقت ازلی وابدی ہے۔

ہمارے حافظے میں تصورات' خیالات' یادداشتوں اور یادوں کے بے شمار سلسلے قائم اور کارفرما رہتے ہیں۔ لہٰذا جب بھی ہم کسی نئی چیز کا تصور کرتے ہیں۔ اس کے بارے میں سوچتے ہیں یا کسی چیز کا علم حاصل کرتے ہیں تو ذہنی تجربوں کے اسی سلسلے کے ذریعے جو پہلے سے لاشعور میں محفوظ ہیں۔ شعور (خواہ حیوان کا ہو یا انسان کا) ہر نئے تجربے یا علم کو ذہن کے پرانے تجربات اور تصورات سے منتھی کر دیتا ہے۔ اسی طرح ماضی' حال اور مستقبل کا سلسلہ وجود میں آتا ہے۔ خود وقت کے سلسلے میں اصل اور محسوس اہمیت "حال" کی ہے۔ ماضی کہتے ہیں یادوں کے مجموعے کو (وہ یادیں جو ذہن میں محفوظ ہیں) اور مستقبل نام ان تصورات کا جو ماضی کی یادوں اور حال کے تجربوں کے میل جول سے وجود میں آئے۔ وہ لمحہ جس میں آپ زندہ ہیں۔ اصل لمحہ وہی ہے۔ جو لمحہ گزر چکا وہ خواب بن گیا اور جو لمحہ آنے والا ہے وہ ہنوز خیال ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم خواب و خیال کے درمیان زندہ رہتے ہیں۔

ہم ابھی خواب میں ہیں اور یہ احساس وجود
جس سے کچھ نیند اچٹ جائے وہ انگڑائی ہے

ہاں!! انسانی شعور' ماضی' حال اور مستقبل کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ لیکن انسانی ذہن کی ایک نادر خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ جب چاہے زمان و مکان اور حال و مستقبل کی پابندیوں سے آزاد ہو جائے۔ آپ کو روزانہ انسانی ذہن کی اس نادر خصوصیت کا تجربہ ہوتا ہوگا۔ آپ بعالم خواب اپنے آپ کو پاکستان کی بجائے مدینہ منورہ میں دیکھتے ہیں۔ (یہ کیفیت عالم خواب ہی نہیں عالم خیال میں بھی گزرتی ہے) مدینہ منورہ میں پندرہ سال گزارتے ہیں چونکتے ہیں تو اپنے آپ کو پاکستان میں پاتے ہیں۔ گھڑی پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ سوئے ہوئے یا خیال میں کھوئے ہوئے صرف پندرہ منٹ ہوئے تھے۔ ان پندرہ منٹ میں آپ کا ذہن پاکستان سے جست کر کے مدینہ منورہ پہنچ گیا۔ (مکان کی اہمیت ختم) اور وہاں پندرہ سال گزار دیئے (زمان کا بت ٹوٹ گیا) حالانکہ آپ کے ٹائم پیس کے لحاظ سے پندرہ منٹ یا 900 سیکنڈ گزرے تھے۔ آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت کی رو سے وقت محض حواس کے دھوکے کو کہتے ہیں۔ ہم نے ماہ و سال کے بارے میں نہ جانے کیا کیا تصورات قائم کر رکھے ہیں۔ لیکن سال ہے کیا؟ سورج کے گرد زمین کا ایک چکر اور بس!! زمین پر رہنے والوں کا سال 365 دن کا ہے۔ مشتری کے باشندوں کا 88 دن کا۔ گویا ہر سیارے' ہر شمسی نظام اور ہر کہکشانی نظام کے مہینے اور سال الگ الگ ہیں۔ پھر مکھی کا سال الگ اور مچھر کا الگ۔ مکھی فرض کریں چار ہفتے میں پیدا ہو کر مر جاتی ہے اور ہم ساٹھ ستر سال زندہ رہتے ہیں۔ ان ساٹھ ستر سال کو جس قدر طویل اور اکتا دینے والا ہم محسوس کرتے ہیں۔ مکھی چار ہفتے کی مدت کو اسی نقطہ نظر سے دیکھتی ہوگی۔ بعض جرثومے ایسے ہیں کہ پیدائش کے ساتھ ہی فنا ہو جاتے ہیں۔ فرض کریں کہ وہ ولادت اور وفات کے درمیان صرف ایک سیکنڈ زندہ رہے۔ اس ایک سیکنڈ میں وہ غذا بھی حاصل کر لیتے ہیں اولاد بھی پیدا کر لیتے ہیں اور زندگی کے گوناں گوں تجربات بھی اس ایک سیکنڈ کی مدت میں انہیں حاصل ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی اس ایک سیکنڈ زندہ رہنے والے کیڑے سے پوچھے کہ میاں!! تم نے کیسی زندگی گزاری؟ تو وہ جواب دے گا بہت طویل' بڑی رنگین' بڑی معرکہ آراء اور پھر بے حد مصروف!! میں ایک سیکنڈ جیا۔ بہت جیا۔ پوری عمر طبعی گزار دی۔ اب مجھے مر جانا چاہئے۔ اس کیڑے کے شعور نے ایک سیکنڈ کی تقسیم کروڑوں حصوں میں کر دی اور کیڑے کو یہ محسوس ہوتا رہا کہ سیکنڈ کا ہر کروڑواں حصہ ایک گھنٹے کی طرح گزر رہا ہے۔ تو در حقیقت یہ شعور ہی ہے جس کی حرکت اور عمل سے وقت وجود میں آتا ہے۔ وقت بذات خود کیا ہے؟ نظریہ اضافیت کی رو سے وقت کہتے ہیں۔ لامحدود وابدیت سے لامحدود وابدیت کی طرف زمانے کی لہر کا مستقل بہاؤ۔ اس "بہاؤ" میں نہ ماضی ہے نہ حال نہ مستقبل۔ یہاں زمان و مکان کی قید سے آزاد اہل روحانیات کا گزر ہوتا ہے۔ اہل نظر لمحہ بھر میں وہاں سے ہو آتے ہیں۔ پس ایک اتھاہ سمندر ہے جو ازل سے بہہ رہا ہے اور ابد تک بہتا رہے گا۔

ہم اس تلاطم پنہاں میں غرق رہتے ہیں
جہاں زمان و مکان ساتھ ساتھ بہتے ہیں



## رحمکاریہ جفر حاضرات ارواح

☆......عامل سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکا خیل۔ایبٹ آباد

اوج مشتری کی مصروفیت کی وجہ سے بہت عرصہ غیر حاضر رہا۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے بہت سے لوگوں کی فرمائش پر عمل حاضرات الارواح کیساتھ حاضر ہوں۔ارواح کے بارے میں زیادہ تر لوگوں سے سنا اور دیکھا ہے ہر شخص اسکے بارے میں لکھتا ہے اور آج کل بازاروں میں ہزاروں کتب فروخت ہو رہی ہیں۔اس عمل میں زیادہ تر دھوکہ اور فراڈ ہوتا ہے۔ہر شخص یہ دعویٰ کرتا ہے بلکہ آج کل کے عاملوں پر تو یقین ہی نہیں۔ہر شخص جس سے بھی لوگ ملیں تو وہ کہتے ہیں کہ میرے پاس جنات' موکلات ہیں۔آج کل اخباروں میں ایک شخص کے بارے میں اشتہار آرہا ہے کہ حروف تہجی کے جتنے بھی موکل ہیں میرے قبضے میں ہیں۔ یہ تو عام سی بات ہے آج کل تقریباً تمام خواتین وحضرات تسخیر ارواح' تسخیر موکلات اور تسخیر جنات وغیرہ کے شائق ہیں۔مگر انہیں یہ معلوم نہیں کہ یہ کام جس قدر آسان نظر آتا ہے اس قدر آسان نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے۔مگر یاد رہے جب منزل مل جائے تو راستوں کی تمام مشکلات و پریشانیاں انسان بھول جاتا ہے۔جو خواتین وحضرات اس عمل کو کرنا چاہیں اُن پر لازم ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط پر پابند رہیں تب کامیابی کی سیڑھی پر چڑھ سکیں گے۔پہلی شرط: تمام خواتین وحضرات جو اِس عمل کو کرنا چاہیں ترکِ حیوانات ضرور کریں یعنی گوشت' دودھ' گھی' پیاز اور کھٹی چیزیں وغیرہ نہ کھائیں کھجور اور اُبلی ہوئی چیزیں کھالیا کریں۔کم کھانا' کم سونا کم بولنے پر عمل کریں۔دوسری شرط: پانچ وقت نماز اور درود وسلام کا پابند رہے۔اپنے عمل کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں۔تیسری شرط: عمل شروع کرنے سے پہلے چہار کل' آیت الکرسی کا حصار باندھیں۔کھانا بھی اس شخص کا پکا ہوا کھائیں جو پانچ وقت نماز اور شریعت کا پابند ہو۔چوتھی شرط: وہ خواتین و حضرات جو کوئی بھی تسخیر ارواح کا عمل کرے وہ ہر ایک سے اس بات کو پوشیدہ رکھے اس میں آپ ہی کی بھلائی ہے۔اگر آپ ظاہر کریں گے تو عمل میں رکاوٹیں آئیں گی' عمل چھوٹ جائیگا۔اگر صبر اور محنت سے عمل کرتے رہے تو اللہ پاک کے فضل وکرم سے کامیابی یقینی ہے۔ہمارے پشاور کے علاقے میں کچھ دوستوں نے اس عمل کو کیا مگر اپنی کم عقلی کی وجہ سے وہ ناکام ہوئے۔پانچویں شرط: عمل کرنیوالے خواتین حضرات سے میری گزارش ہے کہ وہ آبادی سے دور کسی ویران جگہ میں کوئی مکان تلاش کریں جہاں کسی کا آنا جانا نہ ہو اور اس کے قریب قبرستان ضرور ہو۔جب حاضرات کا عمل شروع ہو جائے تو اپنی پڑھائی سے وہ کام رکھیں اور یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں ایک عامل نے حاضری کا عمل کیا کامیاب ہوا۔ارواح نے ایک شخص سے پوچھا کہ اے شخص تیرا مطلب کیا ہے تو نے ہمیں کیوں بلایا ہے۔اس عامل نے کہا کہ فلاں عورت کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں جاؤ اس عورت کو اٹھا کر میرے پاس لے آؤ۔بس اس کے سوا میرا کوئی مطلب نہیں۔ارواح بات سنتے ہی غصہ میں آگئی پھر اس عامل کو اس کے انجام تک پہنچا دیا یعنی اس کو ختم کر دیا لہٰذا خلاف شرع کوئی کام اس سے نہ لیں۔چھٹی شرط: میں نے پہلی شرط میں جو اجزاء کھانے کے لکھے ہیں اس کا استعمال کریں۔عمل والے کپڑے پاک ہوں۔عطر وخوشبو کا استعمال کریں کیونکہ ارواح و موکلات کو خوشبو بہت پسند ہوتی ہیں۔اگر ان شرائط پر آپ لوگ عمل کریں تو یقیناً کامیابی ممکن ہے۔موکل جنات یا ارواح کو تسخیر کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں۔ہر چیز کیلئے ایک قانون ہے۔اگر اس قاعدے' قانون پر غور کریں گے تو کامیابی کی پہلی سیڑھی یہی ہے۔میرے خیال میں چلہ کشی سے پہلے سوا لاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ کی زکات نکالیں تاکہ روحانیات بڑھ جائے اور حصار کیلئے بہت ضروری ہوتا ہے کہ حصار کامل ہو تو اس میں چار قل' آیت الکرسی' سورۃ بقرہ کی آخری آیات اور حروف مقطعات کا حصار کرنا چاہیے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورۃ اخلاص اور درود پڑھنا ہے اور اس کا ثواب پنجتن پاکؑ کو بخشنا ہے۔یہ عمل رات کے بارہ بجے شروع کرنا ہے۔عمل ختم کرنے کا وقت فجر کی اذان سے 30 منٹ پہلے ہونا چاہیے۔عمل شروع کرنے سے پہلے کسی عامل کامل یا براہِ راست شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے اجازت حاصل کریں کیونکہ عامل کامل سے اجازت ملنے پر عمل میں رجعت کا خوف نہیں رہتا۔یہ عمل کل 41 دن کرنا ہے۔نماز پانچ وقت باجماعت ادا کرنی ہے۔بخورات

لازمی جلانی ہے۔اس دوران جھوٹ، گالی گلوچ سے پرہیز کرنا ہے۔اپنے کمرے کو صاف ستھرا رکھیں۔اگر خدانخواستہ اس دوران پیشاب آ جائے تو حصار کھول کر باہر جا سکتے ہیں عمل دوبارہ شروع کرنا ہوگا۔بہتر یہی ہے کہ رات کے وقت کھانا پینا نہ کریں۔عمل کے دوران خوفناک آوازیں، لوگوں کا چلنا پھرنا سنائی دیگا اور طرح طرح کی شکلیں بھی ظاہر ہونگی مگر کسی طرح کا خوف دل میں پیدا نہ کریں۔اگر خوف محسوس ہو بھی جائے تو اس کی طرف دھیان نہ کریں۔پڑھائی جاری رکھیں۔یہ خیال کریں کہ خدا کے سوا کوئی نقصان پہنچانے والا نہیں۔مندرجہ ذیل عمل روزانہ **1591** مرتبہ پڑھنا ہے۔جو شرائط میں نے پیش کی ہیں ان پر عمل کرنا اب آپ لوگوں کا کام ہے۔بغیر اجازت اس عمل کو نہ کریں ورنہ اس کی رجعت ایک دردناک عذاب کی طرح سخت ہے۔اس دوران کلمہ طیبہ، درود و سلام کی کثرت کریں تا کہ ذہن اور نفس عمارہ کے نقصانات سے محفوظ رہیں۔یہ عمل ایسے لوگ جن پر پر جنات، آسیب، مرگی یا ذہنی بیمار ہوں نہ کریں اور جن کی قوت ارادی کمزور ہو وہ بھی اس عمل کو کرنے سے باز رہیں۔یہ عمل **1591** مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے اور ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ اور درود پڑھنا ہے اور بلند آواز سے یہ سلام بھی کرنا ہے۔السلام علیکم یا قوم ارواح۔ہر نماز کے بعد جو پڑھائی کریں یعنی درود اور کلمہ طیبہ کی پھر ایک مرتبہ یہ سلام کرنا ہے۔یہ عمل مجھے سلسلہ چشتیہ کے ایک مشہور بزرگ علامہ حفیظ الرحمٰن نقوی صاحب سے بطور تحفہ ملا ہے۔یہ عمل میں آپ لوگوں کی نذر کرتا ہوں جس کا شوق ہو وہ کریں مگر کرنے سے قبل **70** مرتبہ ضرور سوچیں، پیچھے اجازت دینے والا کامل ہو تو کامیابی یقینی ہے۔یہ عمل بیمار حضرات بھی نہ کریں۔اس دوران جو عجائبات عامل دیکھیں کسی کو نہ بتائیں۔جب آخری دن ارواح حاضر ہو جائیں اس سے عہد اور شرائط لیکر رخصت کریں اور جو شرائط وہ بتائیں وہ اپنے پاس لکھیں۔پھر اس پر پابند کریں پھر بھی جب اس عمل میں آپ کامیاب ہو جائیں تو کسی پر ظاہر نہ کریں کہ آپ کے پاس کیا ہے اور وہ شرائط کسی کو نہ بتائیں۔عمل کا طریقہ میں نے مکمل لکھ دیا ہے پھر بھی کسی کو سمجھ نہ آئے تو ادارہ آئینہ قسمت سے رجوع کریں۔عمل کا طریقہ یہ ہے۔

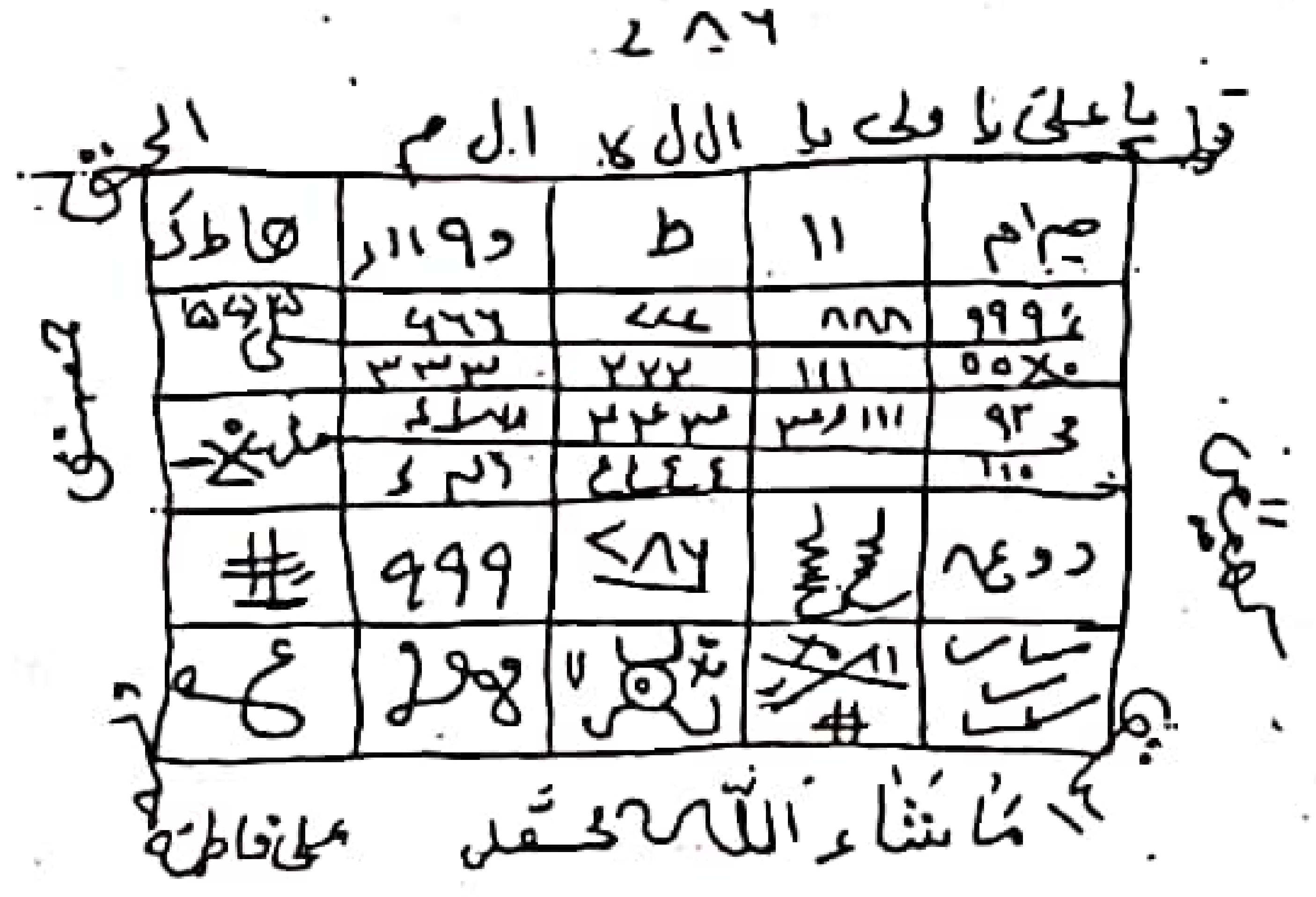
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ لَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِىْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام یا قوم ارواح حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ محمد الرسول اللهo

یہ عمل **41** دن تک **1591** مرتبہ پڑھنا ہے۔اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ لوگوں کو کامیاب کرے۔(آمین)

# لوح افلاطون

لوح افلاطون ایک بزرگ لوح ہے۔اس سال مریخ تسدیس مشتری **21** جنوری **2005** کو مکمل نظر شام **5:55** منٹ پر قائم ہوگی۔یہ اس ماہ کی سعادت اکبر نظر ہے۔دوسری سعادت اکبر نظر عطارد قران زہرہ **14** جنوری **2005** مکمل نظر صبح **7:35** منٹ پر قائم ہوگی۔جو لوگ وجہ بے وجہ نحوست، خرابی، گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں وہ یہ لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔یہ لوح سوا تولے چاندی کی ایک پلیٹ پر بنوا کر اس پر کندہ کریں۔اس کی برکت سے تسخیر فتوحات، ڈر خوف، تسخیر سیارگان بلکہ ہر طرح کی کامیابیاں حاصل ہوں گی۔افلاطون الزمان علم الجفر اور علم طلسمات میں ایک استاد کی حیثیت رکھتے تھے۔اکثر علماء جفر، طلسمات سے کام لیتے ہیں۔آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے لوح افلاطون کیساتھ حاضر ہوں۔لوح افلاطون ایک ایسی شاہکار لوح ہے کہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔آزمائش شرط ہے۔ہر شخص اس علم سے واقف نہیں۔اس عمل کی میں سب کو دعوت دیتا ہوں کہ تیار کر کے پاس رکھیں پھر اللہ پاک کے فضل و کرم سے چند دنوں میں غنی ہونگے۔جن لڑکے لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو۔ان کے لئے خاص عمل ہے۔یہ عمل اگر خود تیار نہ کر سکیں تو عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ، شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔



# عمل عداوت

☆......از تحریر: غلام کبریا۔ کندیاں ضلع میانوالی

قارئین محترم آپ نے بیشتر مرتبہ دیکھا ہوگا کہ یہ احقر اعمال شر کی نسبت اعمال خیر پر توجہ زیادہ دیتا رہا ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ اعمال خیر کی نسبت اعمال شر جلد اثر پذیر ہوتے ہیں اور بعض لوگ محض اپنی انا کی تسکین کی خاطر ایسے اعمال کے متلاشی ہوتے ہیں۔ اسی ڈر اور خوف کی وجہ سے ہمیشہ اعمال شر سے اجتناب کیا۔ بہرحال آج ایک عمل عداوت تحریر کرتا ہوں۔ جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی کروانا جائز ہو۔ ہر دو چاہے مرد ہوں یا مرد و عورت۔ ان کی علیحدگی معاشرہ اور کسی فرد کیلئے نیک اور سودمند ہو۔ یا جن دو شخصوں کے درمیان ناچاکی پیدا ہونے سے تمہیں جائز فائدہ ہو۔ اس عمل سے کام لیں انشاء اللہ ضرور فائدہ دے گا۔ یاد رکھیں کبھی بھی کسی عمل سے اور پھر اعمال قرآنی سے ناجائز نفع حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ عمل تو کسی نہ کسی طرح کام کر جائے گا لیکن جو تمہارا نقصان ابدی زندگی میں ہوگا وہ ناقابل بیان ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جو شخص عمر میں بڑا ہو۔ اس کا نام مع والدہ میں قابیل کے عدد ملائیں یعنی جمع کریں اور جو شخص چھوٹا ہو اس کے نام مع والدہ میں ہابیل کے عدد ملائیں اور تین نقش مثلث خاکی چال سے ذوالکتابت پر کریں۔ یاد رکھیں جو شخص عمر میں بڑا ہوگا اس کا نام مع والدہ چال کے لحاظ سے خانہ نمبر 2 میں آئے گا جبکہ جو شخص عمر میں چھوٹا ہوگا اس کا نام مع والدہ چال کے لحاظ سے خانہ نمبر 4 میں آئے گا۔ نقش کے اوپر اجھزط لکھیں جبکہ دیگر تین اطراف میں سیدالشیاطین ابلیس آئے گا۔ اب تینوں نقوش کے پیچھے ہر دو اشخاص کی تصویریں بنائیں جن کی پشت نقش کی طرف معلوم ہو۔ جبکہ چہرے مخالف سمت میں ہوں۔ تصویریں ترچھی بنیں گی۔ یہ عمل آپ کو طالع وقت منقلب میں کرنا چاہئے۔ قمر، مریخ یا زحل میں سے کسی دو کے درمیان نحس نظرات یعنی تربیع، مقابلہ یا قران واقع ہو، قران قمر و نحس یا قمر در عقرب بھی موزوں اوقات میں سے ہیں۔ بخور رال اور گوگل کا جلائیں اور سیاہی سرکہ، نیل، نوشادر اور کالے رنگ سے تیار کر کے نقش دشمن کے کسی پرانے کپڑے یا بوسیدہ ابری کے کاغذ پر تحریر کریں۔ مندرجہ بالا اوقات میں جب بھی عمل تیار کریں تینوں نقوش سنبھال کر رکھ دیں۔ اب جب ہفتہ کا دن آئے عین دوپہر کو ایک نقش دو ٹھیکروں کے درمیان رکھ کر اوپر کالے رنگ پراندہ کا دھاگہ لپیٹ کر کسی پرانی قبر کے پہلو میں دفن کریں جبکہ دوسرے دونوں نقش ہر ایک کے گھر یا گزرگاہ میں دفن کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ایسی عداوت پیدا ہوگی کہ ایک دوسرے کی شکل دیکھنا بھی گوارہ نہیں کریں گے۔ یاد رکھیں اگر عمل کے فوری اور ہمیشگی اثرات کی ضرورت ہو تو ہر دو اشخاص کے اعداد کے مطابق آیت مبارکہ "والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الیٰ یوم القیمہ o (سورۃ المائدہ آیت ٦٤) کا نو دن ورد کریں اور قوی تصور رکھیں کوئی وجہ نہیں کہ عداوت نہ ہو اگر رضائے الٰہی شامل رہی۔ اب اس عمل کو مختصر مثال میں سمجھائے دیتا ہوں۔

اکرم بن سلمیٰ (عمر میں بڑا ہے) ۳۰۱ قابیل ۱۴۳

اسلم بن بشریٰ (عمر میں چھوٹا ہے) ٦۴۳ ہابیل ۴۸

اکرم بن سلمیٰ اور عدد قابیل = ۴۴۴

اسلم بن بشریٰ اور عدد ہابیل = ٦۹۱

چال نقش

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ٦ |

نقش یہ ہے:

اجھزط

| سید الشیاطین | اکرم۔سلمی قابیل | والقینا بینھم العدواۃ والبغضاء الیٰ یوم القیمہ | اسلم۔بشری ھابیل | سید الشیاطین |
|---|---|---|---|---|
| | ۳۳۳۴ | ٦۹۲ | ۴۴۵ | |
| | ٦۹۳ | ۴۴۳ | ۳۳۳۵ | |

[illegible]

مثالی نقوش میں اسمائے حسنیٰ یا آیت مقدسہ کے اعداد کی نقش بھرنے سے قبل ضرور چھان بین کر لینی چاہئے۔ بعض اوقات اعداد نکالنے میں غلطی ہو جاتی ہے اور کبھی کتابت کے دوران بھی ممکن ہے۔ ذرا سی کوتاہی سے بیش بہا اوقات، بعض دفعہ ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔ اسی طرح جفری اعمال، خاص کر تکسیرات کے اعمال میں تکسیر تیار کرتے وقت حروف واضح اور صاف صاف لکھنے چاہئیں کیونکہ معمولی سی غلطی آپ کے تمام عمل کو ضائع کر سکتی ہے۔ اللہ عزوجل ہمیشہ نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

# مجرب استخارہ قرآنی

☆......ازتحریر: شہزادہ منظور علی سموں ۔ ٹنڈو محمد خان

قارئین آئینہ قسمت! اس دفعہ عملیات کے سمندر سے ایک بہترین اور مجرب عمل استخارہ قرآنی حاضر خدمت ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے تین دن کے اندر درست جواب مل جاتا ہے۔ یہ استخارہ سو فیصد درست جواب دیتا ہے۔ ایک دفعہ آپ بھی اس استخارہ کی زکوٰۃ دے کر عامل بن جائیں اور ہر مشکلات کا حل اس استخارہ سے معلوم کریں۔ یہ استخارہ بغیر زکوٰۃ کے بھی کام کرتا ہے لیکن جواب کچھ دیر سے ملتا ہے۔ کم از کم 7 اور 11 راتوں کے درمیان جواب مل جاتا ہے۔

**فوائد:** اس استخارہ سے آپ ہر سوال کا جواب درست معلوم کر سکتے ہیں۔ چاہے وہ سوال کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ امتحان میں کامیابی و ناکامی کا معلوم کرنا۔ بیماری اور شفاء کا معلوم کرنا۔ سحر جادو کس نے کیا ہے، کیوں کیا ہے، کب کیا ہے اور کہاں دفن ہے؟ چوری کس نے کی ہے اور مال کہاں رکھا ہے، واپس ملے گا یا نہیں؟ نوکری یا ملازمت کب ملے گی؟ شادی کب ہوگی اور کس سے ہوگی؟ پرائز بانڈ یا چوائس پرچی کا نمبر قسمت میں ہے یا نہیں۔ مقدمات میں فتح کس کی ہوگی۔ اولاد نصیب میں ہے یا نہیں۔ اگر نصیب میں ہے تو کب تک پیدا ہوگی۔ پرائز بانڈ کا فسٹ نمبر معلوم کرنا۔ بیرون ممالک کا سفر یا زیارت حج نصیب میں ہے یا نہیں۔

**نوٹ:** استخارہ ہمیشہ جائز کام کے لئے دیکھا کریں ناجائز کاموں کے لئے استخارہ ہرگز نہ کریں۔

**استخارہ کی زکوات:** زکوات دینے کے لئے ایسا ماہ انتخاب کریں جس کے پہلے 15 دنوں میں قمر در عقرب ہو۔ ماہ ہجری لیں۔ استخارہ کے نقش ۲۵۵۷ دفعہ لکھنا ہے۔ یہ زکواۃ ایک دن میں دیں خواہ چند دنوں میں دیں جیسے آپ کو آسانی ہو۔ پانچ وقت نماز ضرور پڑھیں۔ دوران زکوات روزہ رکھ لیا کریں یعنی جتنے بھی دنوں میں زکوات نکالنے کا اندازہ ہو تو اتنے دن نماز اور روزہ قائم رکھیں۔ تمام نقوش کی گولیاں بنا کر گندم کے آٹے میں لپیٹ کر ہر ایک گولی پر 19 دفعہ اسماء الٰہی "یا فتاح یا علیم یا ظاہر یا خبیر" پڑھ کر دم کریں بعد میں وہ گولیاں روزانہ چلتے دریا، نہر بڑی ہو یا چھوٹی اس میں بہا دیا کریں۔ جاتے اور آتے وقت کسی سے بات قطعی نہ کریں اور نقش لکھتے، گولیاں بناتے وقت بھی کسی سے بات نہ کریں۔ جس کمرہ میں عمل کر رہے ہیں وہ کمرہ پاک صاف ہو۔ خوشبو سے مہک رہا ہو۔ عامل بھی صاف پاک اور وضو میں ہو۔

۲۵۵۷ نقوش کی تعداد ختم ہو جانے پر آپ اس نقش کے عامل بن جائیں گے۔ زکوات کے نقش کسی بھی عام قلم و مارکر سے بھی لکھ سکتے ہیں۔

**استخارہ کرنے کا طریقہ:** جب کسی مسئلے کے لئے استخارہ کرنا چاہیں تو باوضو ہو کر ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب و زعفران عنبر سے ایک نقش لکھ لیں۔ نقش کے نیچے اپنا سوال یا مقصد وغیرہ لکھیں۔ بعد خوشبو عطر نقش لگا کر اگربتی کا داس دے کر رات سوتے وقت اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 3 راتوں کے اندر اندر سوال کا جواب سو فیصد درست مل جائے گا۔ اگر یہ نقش کسی اور کو دینا چاہیں تو لکھ کر دے دیں۔ وہ شخص خود ہی اپنے حالات کا بذریعہ خواب مشاہدہ کر لے گا۔

چال نقش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

نقش یہ ہے:

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَاخَبِیْرُ | یَاظَاھِرُ | یَا عَلِیْمُ | یَا فَتَّاحُ |
| یَا فَتَّاحُ | یَا عَلِیْمُ | یَاظَاھِرُ | یَاخَبِیْرُ |
| یَاظَاھِرُ | یَاخَبِیْرُ | یَا فَتَّاحُ | یَا عَلِیْمُ |
| یَا عَلِیْمُ | یَا فَتَّاحُ | یَاخَبِیْرُ | یَاظَاھِرُ |

# مجربات اعمال و نقوش

☆......ازتحریر: علامہ طالب حسین کرمانی ۔ میلسی

**اسقاط حمل سے حفاظت کیلئے:** جس عورت کے حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچہ زندہ نہ ہو اس کیلئے یہ اعمال و نقوش بہت مفید ہیں اور حمل ہونے کیلئے بھی مجرب ہیں۔

**(1)** ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت تخذ ضظغ بانبو یدح قال انما انا رسول ربک لا ھب لک غلازکیا قال کذلک قال ربک ھو علی ھین و لنجعلہ ایۃ للناس و رحمۃ منا و کان امرا مقضیا

فحملته باذن الله فحملته بعون اللّٰه فحملته بلطف الله فحملته بلا حول و لا قوة الا بالله فحملته فانتبذت به مكانا قعيا انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل شئى و اليه ترجعون. سبحان ربک رب العزة عما يصفون. و سلام علی المرلين . والحمد لله رب العالمينo

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو جس دن غسل کرے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لے کر ثابت کا ثابت ایک دیگ میں پکائیں۔ ذبحہ کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں اور بعد میں اللہ سے دعا بھی مانگیں۔ اور شوربا کم کرے اور نہار منہ پیئے اور آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح لکھے کہ حروف کے نقاط پورے پورے اور شوشے اور عین اور طا اور فا اور واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے اور بند نہ ہوں اور پانی میں دھو کر اول عورت پیئے بعد ازاں اپنے مرد کے پاس جائے۔ حکم خدا سے حاملہ ہو۔ سورۃ فاتحہ شریف مع بسم اللہ اور درود شریف پھر اوپر والے اسماء لکھے۔

(2) هنالک دعا زكريا ربه قال رب حب لی من لدنک ذرية طيبة انک سميع الدعاء فنادته الملئكة وهو قائم يصلی فی المحراب ان الله يبشرک بيحی مصدقا بكلمة من الله و يدا و حضور و نبيا من الصالحين قال رب انی يكون لی غلما و قد وبلغتی الكبر و امراتی عاقر قال كذالک الله يعفل ماشياء

باوضو مشک اور زعفران اور گلاب عرق سے بلور یا سفید کانچ پر آیت مذکور لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر پلائیں اس میں زیادہ احتیاط ہے اور اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے دھاگے سے باندھیں اور جماع کے وقت کھول دیں جب غسل کر چکیں پھر باندھ لیں پہلی یا دوسری شب یا تیسری رات عورت حاملہ ہو جائے گی۔

(3) کتاب سوجب المحامد مین لکھا ہے کہ جو کوئی فروجات وفق ثلاثی کو (یعنی دائرہ ثلاثی میں جو لفظ زوج ہوں لکھے اور وہ اربعہ عدد ہیں۔ دو چار چھ آٹھ اپنے مرتبوں میں لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لے اور عورت سے ہمبستری کرے تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور مجرب ہے۔ فروجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | | ۲ |
| | | |
| ۸ | | ۶ |

**برائے حفاظت حمل**: سوئیوں کا نقش حفاظت حمل کیلئے صحیح و مجرب ہے۔ شروع حمل سے اربعہ شہر تک یہ نقش ضرور باندھ دیا جائے۔ بوقت بندش کچھ صدقہ و خیرات کیا جائے۔ تعویذ موم جامہ کر کے باندھ دیا جائے تاکہ اتنا لمبا ہو کہ گلے میں ڈالنے کے بعد دھاگہ اور تعویذ ناف کے نیچے رہے۔ تعویذ کی عبارت کم از کم سات سطروں میں لکھی جائے۔ ہر سطر پر ایک سوئی رکھ کر تعویذ لپیٹا جائے۔ اگر سات سطروں سے زائد ہو جائے تب بھی جائز ہے۔ ہر سوئی پر ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں تعویذ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيمo واذ قالت امر الاعمران رب انی نزرت لک مافی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السميع العليمo الٰهی بحرمت سورة هود ' الٰهی بحرمت سورة يونس' الٰهی بحرمت سورة يونس' الٰهی بحرمت سورة يٰسين' الٰهی بحرمت سورة مزمل' الٰهی بحرمت سورة مدثر' الٰهی بحرمت سورة اذا الشمس كورت الٰهی بحرمت سورة والشمس وضحها الٰهی بحرمت سورة واضحی الٰهی بحرمت سورة الم نشرح الٰهی بحرمت سورة قل يا يها الكافرون لا اعبد ما تعبدون و لا انتم عبدون ما ابد و لا انا عابد ما عبدتم و لا انتم عابدون ما اعبد الٰهی بحرمة ايں اياتها انچه مسان و مسانی كه دربدن طفل فلانه بن فلانه باشد دور شود فا الله خير حافظا و هو الرحم الرحمينo

تعویذ لکھنے میں اس امر کا خیال رہے کہ جتنے چشم دار حروف ہیں ان کی آنکھیں کھلی رہیں مثلاً واو۔ قاف۔ ھاء۔ ھ۔ میم وغیرہ فلانہ بنت فلانہ کی جگہ حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

**حمل گرنے سے حفاظت کیلئے**: اذ قالت امرات عمران رب انی نذرت لک مافی بطنی محرر افتقبل منی انک انت السميع العليم فلما وضعتها قالت رب انی وضعتها انثی و الله اعلم بما وضعت وليس الذكر كالانثی وانی سميتها مريم و انی اعيذها بک و ذريتها من الشيطن الرجيم o فتقبلها ربها بقبول حسن والبتها نباتا حسنا و كفلها زكريا كلما

دخل علیھا زکریا المحراب وجد عندھا رزقا قال یمریم انی لک ھذا قالت ھو من عنداللہ ان اللہ یرزق من یشآء بغیر حساب ○ (پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۳۵ تا ۳۷)

# نقش بندش مجرب

**عمل** :بسم اللہ الرحمن الرحیم ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ بستم زبان جملہ عالم بدگوھان و بدخواھان

| | | |
|---|---|---|
| ۱۴ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | ۱۴ |
| صم بکم عمی فھم لا یرجعون | صم بکم عمی فھم لایعقلون | صم بکم عمی فھم لایتکلمون |
| صم بکم عمی فھم لایبصرون | صم بکم عمی فھم لایسمعون | صم بکم عمی فھم لایعلمون |
| صم بکم عمی فھم لایتذکرون | فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم | ویرجعون والحمد للہ رب العالمین |

بحرمۃ الٰھی والہ الا محال (اس جگہ اپنا مقصد لکھیں) اور اسماء

اس نقش کے فوائد تو بے شمار ہیں لیکن میں چند فوائد تحریر کر رہا ہوں۔

**(1)** اگر کسی کی بیوی خاوند سے بہت لڑتی جھگڑتی ہو تو وہ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھے اور یہ عبارت مقصد والی سطر پر لکھیں۔ عقد اللسان فلاں بن فلاں در حق فلاں بن فلاں یا مرد اپنی بیوی سے ناجائز لڑتا جھگڑتا ہو تو بیوی اپنے گلے میں باندھے الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بنت فلاں مقصد والی جگہ پر لکھیں انشاء اللہ دونوں میں اتفاق پیدا ہوگا۔

**(2)** اگر آپ کے خلاف لوگ کچھ سوچ رہے ہوں یا حسد کر رہے ہوں یا آپ کے خلاف تدبیریں کر رہے ہوں تو اس تعویذ کو اپنے داہنے بازو پر باندھیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ ''عقد العقل والخرد ہوش وحواس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں فی حق فلاں بن فلاں'' انشاء اللہ آپ کے خلاف کوئی نہ سوچے گا نہ حسد کرے گا نہ تدبیریں کریں گا۔

**(3)** اگر کسی کی نظر بد ہو اور اس کے دیکھنے سے نظر لگ جاتی ہو یعنی نقصان ہو جاتا ہو یا جانور کو دیکھنے سے یا بچہ یا بچی یا مرد یا عورت کو دیکھنے سے بیمار ہو جاتے ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ ''عقد النظر بد خواہاں و حاسداں من الرجال والنساء معلوم و نامعلوم فی حق فلاں بن فلاں'' انشاء اللہ نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

**(4)** اگر آپ کی مرضی ہو کہ آپ کی بات کوئی نہ سنے اور عیب نہ جانے بدگویوں اور بدخواہوں اور حاسدوں کی بات پر دھیان دے تو اس کے اذن باندھ دیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں'' عقد الاذن والسامع فلاں بن فلاں فی حق فلاں بن فلاں'' کبھی خلاف نہ سنے۔

**(5)** اگر کسی مرد کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں تو پہلے اس کو سمجھاؤ اگر سمجھ جائے تو ٹھیک ورنہ اس کی قوت مردمی باندھ دو انشاء اللہ وہ عورت سے دور ہو جائے گا اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں ''بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج بنات حوا معلوم نامعلوم ماسوائے زن خود تا من نکشایم ہرگز نکشائد لا تنزلی ابداً'' یہ تعویذ اُن کو پلائے جائیں۔

**(6)** اگر شوہر اپنی بیوی کو بلا وجہ طلاق دینا چاہتا ہو اور اس کی بیوی طلاق پر راضی نہ ہو اور اس کے ساتھ بسنا چاہتی ہو تو یہ تعویذ عورت اپنے گلے میں باندھے اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ ''بستم طلاق مابین فلاں بن فلاں و بین فلاں بنت فلاں طلاق واقع نہ شود ابداً'' انشاء اللہ عورت کو طلاق نہ ہوگی۔

**(7)** اگر آدمی کہیں چوری کرنے کیلئے جاتا ہے یا غلط کام کیلئے جاتا ہے تو آپ اُس کو روکنا چاہتے ہیں تو یہ تعویذ لکھ کر وزن کے نیچے دے دیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں ''بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تا نتو انداسد''

**(8)** اگر دو عورتوں میں یا دو مردوں میں ناجائز تعلقات ہیں یا مرد اور عورت میں ہیں تو آپ اس تعویذ کو لکھ کر پلائیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں ''بستم رغبت دِل وقلب فلاں در محبت فلاں تا محبت نہ شود ابداً'' انشاء اللہ جلد جدائی ہو جائے گی۔

**(9)** اگر کسی کی زبان یا دِل یا دماغ وعقل وفہم باندھنا چاہتے ہوں تو اس تعویذ کو چند دن پلائیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ ''بستم زبان و دل و دماغ وعقل وفہم مطلوب کا نام اور مع والدہ فلاں بن فلاں درغرض وحق نام طالب فلاں بن فلاں'' کبھی خلاف نہ ہو۔ انشاء اللہ آپ ان سے امن میں رہیں گے۔

**(10)** اگر آپ کے خلاف کوئی مقدمہ ہے اور آپ بے گناہ ہیں تو آپ مدعی کا نام مع والدہ اور گواہوں کے نام مع والدہ اور وکیل معہ

والدہ جج مع والدہ لکھیں اور تعویذ کو اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ بری ہو جائیں گے یا وزن کے نیچے دے دیں۔

**(11)** اگر آپ کا ہمسایہ بخیل ہے اور ہر وقت لڑتا اور جھگڑتا رہتا ہے یا اور کسی وجہ سے آپ کو اس کا خوف ہے تو آپ اس تعویذ کو لکھ کر وزن کے نیچے دیں اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ عقد اللسان الجار الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں انشاء اللہ ہمسایہ خاموش رہیگا۔

**(12)** اگر آپ ملازمت کرتے ہیں آپ کا مالک آپ کو بہت تنگ کرتا ہے اور کام آپ سے زیادہ لیتا ہے یا آپ سرکاری ملازمت کرتے ہیں آپ کے ساتھ والے آپکو تنگ کرتے ہیں آپ کے خلاف باتیں کرتے ہیں یا کچھ تدبیریں کرتے ہیں تو آپ اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں پہنیں۔ انشاء اللہ بخیلوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی اور مقصد والی جگہ پر یہ عبارت لکھیں۔ ''عقد اللسان و حاسداں و بخیلاں بند شو دابداً الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں''۔

# مجربات قریشی

☆......از تحریر: ایم مصدق قریشی۔ ایبٹ آباد

**عمل عجیب**: اکثر ہم اپنے کام کے بارے میں تشویش کرتے ہیں ہوگا یا نہ ہوگا یا کسی کا کوئی کام ہے وہ سوچتا ہے کہ ہوگا یا نہ۔ اس لسلے میں سات تار نیلا سوتی دھاگہ لے لیں۔ سائل کو سیدھا لٹا کر سات تار نیلے دھاگہ سے سر سے پاؤں تک اچھی طرح سے ناپ لیں۔ ناپتے وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔ ناپنے کے بعد اس دھاگہ کو دائیں ہاتھ کی مٹھی میں بند کرلیں۔ پھر یہ عزیمت سات بار پڑھیں۔

قَسَمْتُ عَلَيْکَ يَا شَنْشَارُنْ اَخْبِرْنِیْ بَاسْرَادِ الْجَلِیْ وَالْخفی بِحَقِّ روياء يوسف عليه السلام وَ بِحُرْمَتِ لاَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلاَّ هُوَO

پڑھ کر دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ اس مقصد میں جو ہونے والا ہے اس میں رہنمائی فرما۔ اس دھاگہ کو ناپو بڑھ جائے گا۔ اگر زیادہ بڑھے تو ناکامی ہوگی۔ اگر تھوڑا سا بڑھے تو کامیابی کی دلیل ہے مگر یاد رکھیں کہ دھاگہ ضرور بڑھے گا۔

**ہر مشکل کا حل**: نیچے دیا گیا نقش پابندی کے ساتھ ایک وقت مقرر کر کے روزانہ گیارہ کی تعداد لکھیں۔ مگر لکھنے کی جگہ اور وقت ایک ہو۔ اس میں کوئی خاص پرہیز نہ ہے نہ کسی خاص قلم دوات کی ضرورت ہے۔ لکھنے کے بعد آپ روزانہ نقش پاک زمین میں دفن کر دیا کریں۔

عمل مدت 40 روز ہے۔ اگر 40 دن کے اندر اندر کامیابی ہوتی ہے تو بھی 40 دن پورے کرنے ہونگے۔ کوشش کریں کہ ناغہ نہ ہو۔ یہ نقش ان مقاصد میں کام آئے گا۔ شادی' نکاح' جھوٹا مقدمہ' بیماری' ترقی' نوکری کی تلاش کیلئے اور تبدیلی وغیرہ کیلئے۔ چال نقش یہ ہے:

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۸ | ۱ |
| ۷ | ۹ | ۵ |
| ۲ | ۴ | ۶ |

اصل نقش یہ ہے:

| | | |
|---|---|---|
| ۲۷۶ | ۷۴۳ | ۹۲ |
| ۶۵۱ | اپنا مقصد لکھیں | ۴۶۰ |
| ۱۸۴ | ۳۶۸ | ۵۵۹ |

**نوٹ**: نقش لکھتے وقت روزانہ رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ نقش باوضو لکھیں۔ جس قاری کو کامیابی ہو بندہ ناچیز کیلئے بھی دعا کریں اور جناب شاہ زنجانی صاحب کیلئے بھی دعا کریں جن کی وساطت سے یہ مجرب عمل آپ تک پہنچا ہے۔

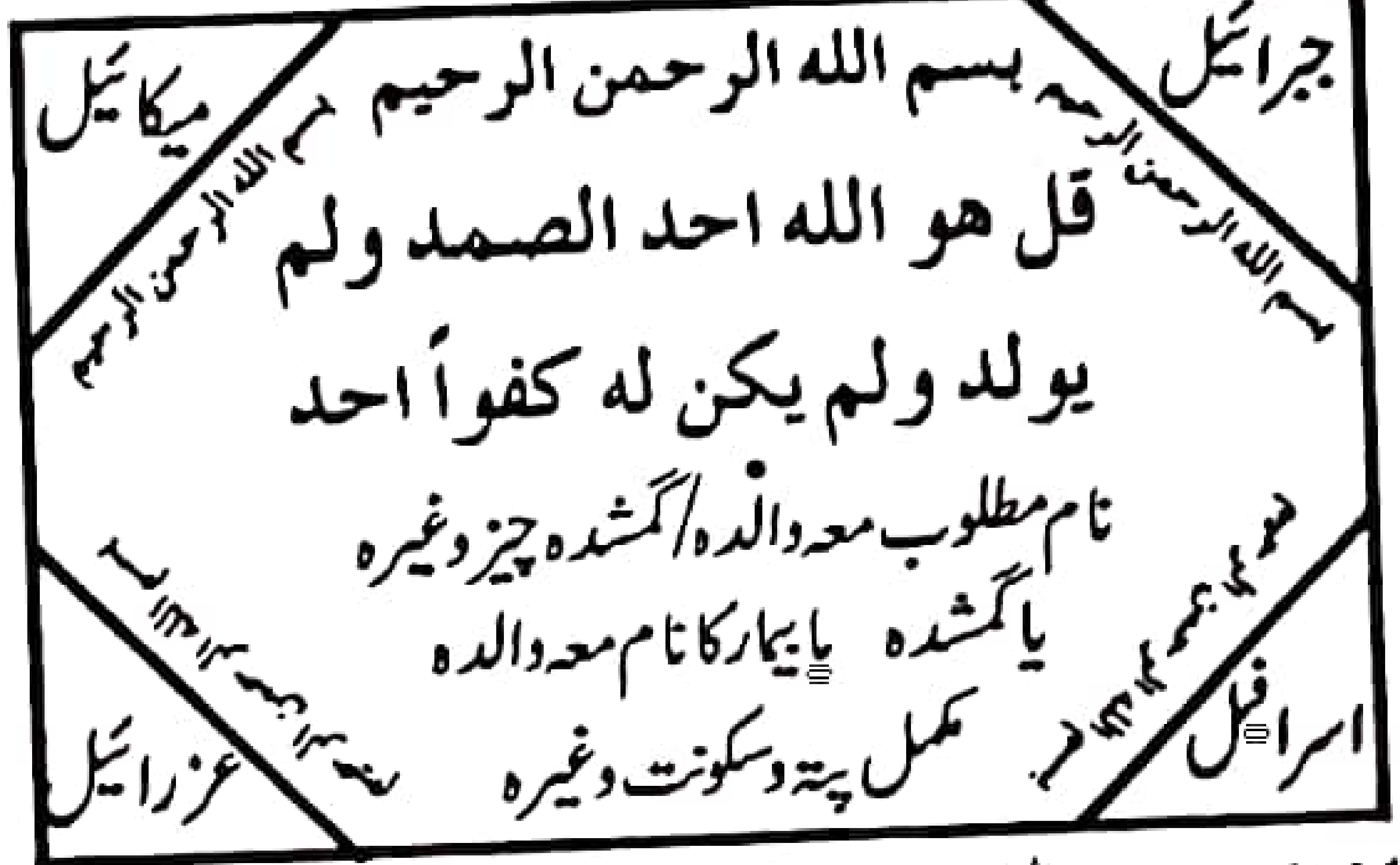
**عمل حب**: آدھی رات کو باوضو مطلوب کا نام معہ والدہ ایک کاغذ پر لکھیں۔ پھر پانی کی ایک بالٹی بھر کر چاند کر سامنے بیٹھیں۔ پھر اس کاغذ کو پانی کی بالٹی میں ڈال دیں۔ جب کاغذ بالٹی میں تہہ پکڑے پھر اسے دیکھتے ہوئے بالقور مطلوب کے یہ آیت 360 مرتبہ پڑھیں۔

**فاذکرونی اذکرکم**

بالٹی وہیں پڑی رہے' آپ جا کر سو رہیں۔ سورج نکلنے سے پہلے پانی پودوں کو ڈال دیں اس طرح سات رات کریں۔ جائز کام انشاء اللہ ہوگا۔ رجال الغیب کو پشت پر رکھیں۔ پڑھنے کی تعداد میں کمی بیشی نہ ہو۔

**گمشدہ چیز' بیماری معلوم کرنا**: اگر کسی نے کسی گمشدہ چیز کا معلوم کرنا ہے یا کوئی بیماری وغیرہ معلوم کرنا ہے یا کسی گمشدہ کا معلوم کرنا ہے تو انشاء اللہ یہ نقش مجرب ثابت ہوگا۔ نقش کو لوبان کی دھونی دے کر رات کو باوضو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو رہیں۔ انشاء اللہ رات کو خواب میں سب کچھ نظر آئے گا۔ نقش لکھنے کے بعد گمشدہ چیز کا نام اس کے مالک کا نام معہ والدہ و سکونت تحریر کریں۔ اس طرح مریض کا نام معہ والدہ و ایڈریس و سکونت وغیرہ تحریر کریں۔ اگر کوئی گمشدہ شخص کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہو تو اس کا نام معہ والدہ مکمل پتہ و سکونت تحریر کریں۔ نقش کو باوضو اور رجال الغیب کا خیال کر

کے پاک کاغذ پر لکھیں نیند آنے تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد کرتے رہیں۔ نقش یہ ہے:




**انعامی بانڈ نمبر معلوم کرنا** :جس سوموار، جمعرات یا پھر جمعہ کو قمر برج ثور یا سرطان میں ہو تو آپ یہ نقش سعد ساعت میں قواعد وضوابط کے مطابق لکھ کر محفوظ کر لیں۔ رجال الغیب کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ نقش مذکورہ کو سرہانے کے نیچے رکھ لیں۔ نیند آنے تک لا تعداد مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ آپ کو نیند آ جائے۔ انشاء اللہ خواب میں آپ کو نمبر بتا دیا جائے گا۔ یہ نقش زندگی میں صرف اور صرف ایک بار کام دیگا۔ چال نقش یہ ہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

نقش یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

میکائیل

(دائیں جانب: اسرافیل — بائیں جانب: عزرائیل)

**شادی کرنا' محبت میں گرفتار کرنا** :(1) اگر کسی کو جائز محبت میں گرفتار کرنا ہو اس کو پانی پر 786 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دم کر کے پڑھ کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں انشاء اللہ شدید محبت پیدا ہوگی۔ پڑھنے کی تعداد میں کمی بیشی نہ ہو' رجال الغیب کا خیال رکھیں۔

**(2)** کسی عورت/مرد کی شادی نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ ایک جلسہ میں بیٹھ کر 786 بار پاک کاغذ پر سرخ مارکر سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے خوشبو لگا کر گھر میں اونچے مقام پر رکھ دے انشاء اللہ لوگ گھر آ کر رشتہ کا پیغام دینگے۔ لکھنے کی تعداد میں کمی بیشی نہ ہو۔ آزمودہ ہے۔

**برائے استقرار حمل** :عروج ماہ میں بروز بدھ عصر کے وقت عورت باوضو ہو کر میٹھی روٹی پکائے۔ اس روٹی پر سورۃ تبت یدا ابی لہب پوری سورۃ بغیر بسم اللہ شریف کے لکھے۔ رات کو عورت اپنے ہاتھ سے روٹی کے دو ٹکڑے کرے۔ آدھا خود کھائے' آدھا شوہر کو کھلائے' پھر ہمبستری کریں' انشاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا۔

**برائے حب** :پہلی رات پانچ تسبیح یعنی کہ (500) مرتبہ پڑھ کر گڑ پر دم کریں اس طرح پانچ رات پانچ تسبیح پڑھ کر گڑ (چینی) پر دم کریں اور محبوب/مطلوب کو کھلا دیں۔ اگر کسی جانور کو بھی کھلا دیں گے وہ بھی آپ کو دیکھے بغیر نہ رہ سکے گا۔ آیت باوضو پڑھیں۔ پڑھنے کی جگہ وقت ایک ہو۔ عروج ماہ یا شرف قمر میں کریں۔ ناجائز کام میں فائدہ نہ دے گا۔ نیک مقاصد میں بہت ہی کام آئیگا۔ انشاء اللہ مجرب ترین ہے۔

والقيت عليك محبة مني ولتصنع على عيني

**برائے حب** :اگر کوئی شخص کسی کو اپنی جائز محبت جیسے بیوی ناراض شوہر کو یا ناراض بھائی کو یا ناراض دوست کو اپنی محبت میں بے چین کرنا چاہتا ہے۔ ناجائز مقاصد میں نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔ جائز کام میں تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ۔ نزدیک ہے تو 7 روز میں کامیابی ہوگی اگر دور ہے تو 21 روز میں کامیابی ہوگی۔ عمل یہ ہے: مرغی کا تازہ انڈہ لے کر دھو کر پاک کر لیں پھر باوضو ہو کر رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے اس انڈے پر ۷۸۶ لکھیں پھر حروف ابجد ''اب ج د ہ و ز ح ط'' لکھیں پھر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھیں پھر ''علیٰ حب'' لکھیں پھر طالب کا نام معہ والدہ لکھیں اس کے نیچے یہ آیت لکھیں۔

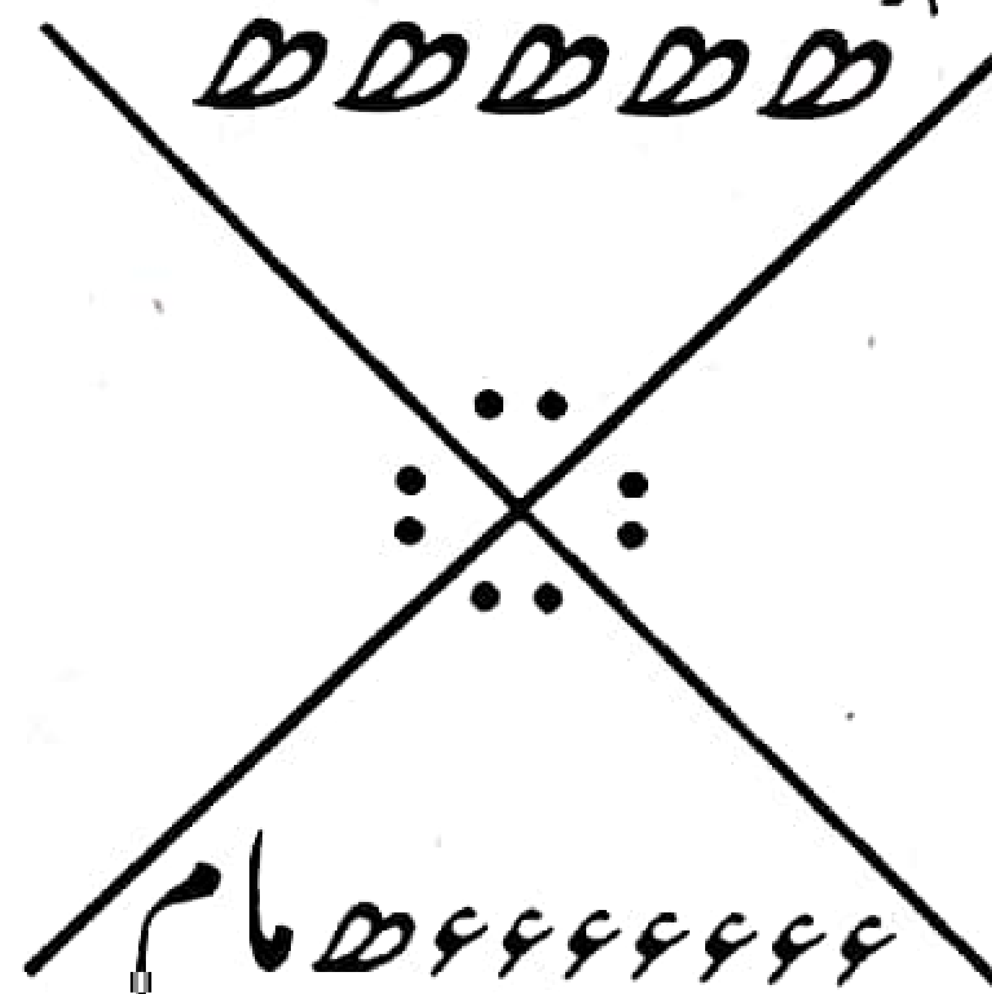
ولقد علمت الجنة انهم لمحزون٥

کالی سیاہی سے انڈے پر لکھ سکتے ہیں۔ پھر اس انڈے کو ہلکی ہلکی متواتر کسی بھی طرح حرارت دیں۔ اس طرح حرارت دیں کہ انڈہ نہ جلے۔ انشاء اللہ کام ضرور ہوگا۔

**برائے فتوحات غیبی** :اس طلسم کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ فتوحات غیبی وفیوضات لاریبی اس پر متوجہ ہونگے اور باعزت وبابرد رہے گا۔ لکھتے وقت رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں یا ہرن کی جھلی پر سبز سیاہی سے لکھیں۔ عروج ماہ یا

شرف قمر میں نیک ساعت میں لکھیں۔ طلسم ذیل ہے۔

خمس هاءٍ و خط فوق خط — وصلیب حولهٗ سبع نقط
ثم همزاتٌ اذا اعددتها — فهی سبع لایری فیها الغلط
ثم واو ثم هاء بعدهٗ — ثم صاد ثم قیم فی الوسط
وبها یدفع عن حاملها — کل سحر و بلاء سخط
یشفی الاسقام والداء الذی — عجزت عنه الاطباء النمط



**دفع مسوں کیلئے** :مسوں کی تعداد کے برابر گندم کے دانے لے کر ہر دانے پر سورۃ توحید پڑھ کر اوران دانوں کو مسوں پر مل کر نم دار جگہ پر دبا دیں۔ ایک دن اور ایک دفعہ کا عمل ہے انشاء اللہ مسے جلد گر جائیں گے۔

# عمل چہل کاف شریف

## علامہ طالب حسین کرمانی کے نام ایک کھلا خط!

☆......از تحریر: جی اے نظامی۔ لاہور

آج سے تقریباً سات آٹھ سال قبل محترم شاہ زنجانی صاحب کے کہنے پر کلیم حجازی صاحب نے عمل چہل کاف شریف آئینہ قسمت میں پیش کیا تھا جو کہ ایک مکمل عمل چہل کاف شریف تھا اور انہوں نے ایک ایک لفظ کی تشریح بھی کی تھی۔ میرے پاس عمل چہل کاف شریف جو تھا اُس میں اور محترم کلیم حجازی صاحب کے عمل چہل کاف شریف میں کوئی فرق نہیں تھا۔ قبلہ شاہ زنجانی صاحب میں آپ کو اس لئے لکھ رہا ہوں کہ قبلہ آپ سے عقیدت رکھنے والے بہت سے بہن بھائی نئے ہونگے جو عمل کرنے کے بھی شوقین ہونگے جب انہوں نے پڑھنا ہے تو انہوں نے علامہ طالب حسین کرمانی کو نہیں دیکھنا انہوں نے آئینہ قسمت اور آپ کو دیکھنا ہے کہ یہ قبلہ شاہ زنجانی صاحب نے شائع کیا ہے اور اس کو شروع کر دیں۔ علامہ صاحب سے گزارش ہے کہ عمل چہل کاف شریف پیش کر رہا ہوں اپنا عمل چہل کاف شریف درست کریں اور قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لیکر شروع کریں۔ اگر علامہ صاحب کو چہل کاف شریف کی تشریح بھی چاہیے تو رابطہ کر سکتے ہیں۔ اب بندہ ناچیز قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لیکر شروع کریں۔ اگر علامہ صاحب کو چہل کاف شریف کی تشریح بھی چاہیے تو رابطہ کر سکتے ہیں۔ اب بندہ ناچیز قبلہ شاہ زنجانی صاحب کی خدمت میں عمل چہل کاف شریف پیش کرتا ہے اور قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے گزارش کرتا ہے کہ اس کو مہربانی کر کے ضرور شائع کریں تا کہ علامہ صاحب بھی اپنی غلطی دور کر سکیں۔ عمل چہل کاف شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكِ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا o

**چہل کاف سے فیض یابی** :دُنیا کے ہر مرض، بیماری، شفایابی، رزق، دولت، مال، اولاد، ترقی، شادی، حصول علم و روحانیات اور معلوم نامعلوم دشمنوں کی زبان بندی وغیرہ ہر جائز مقصد کے لئے نوچندی بدھ سے اس عمل کو بعد از نماز عشاء 40 دن 40 مرتبہ اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگنا دعا کے مجرب ہونے کا وسیلہ بحضور پرنور ﷺ ہوگا۔ اس کا عمل (چلہ) کبھی خطا نہیں جاتا۔ بغیر اجازت عمل نہ کریں قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لیکر عمل شروع کریں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

از تحریر: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی

# عدد 7 اور کلمہ طیبہ

سیاروں کے علم کے متعلق واقفیت صدیوں سے ہمارے پاس چلی آرہی ہیں۔ ہم سات ہی سیارے علم نجوم میں استعمال کرتے ہیں علم نجوم کی بنیاد بھی سات ستارے ہیں۔ اس طرح موسیقی کی بنیاد سات سروں پر ہے۔ سات کا عدد مدت سے متبرک تصور کیا جاتا ہے جس کا تعلق روحانیت کے ساتھ ہے۔ زنجانی جنتری 2005 میرے ہاتھ میں ہے جس میں حضرت شاہ زنجانی کے ایک مضمون حروف صوامت کو پڑھا جس میں حروف صوامت کی قوت کے متعلق آپ نے نہایت جامع طریقہ سے لکھا ہے چونکہ سال 2005ء کا مفرد عدد 7 بنتا ہے۔ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی جس کے نتیجے میں یہ تحقیق سامنے آئی۔ آیئے عدد 7 کے متعلق چند حقائق پر نظر دوڑاتے ہیں۔

سات رنگ تمام رنگوں کے مرکبات کی بنیاد ہیں۔ ہندوؤں کی دھارمک پستکوں میں عدد سات کا جہاں بھی ذکر آیا ہے روحانی یعنی چھپی ہوئی خدائی طاقت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور جہاں کہیں اس کا استعمال آیا ہے عجیب و غریب معنی سے پر ہے۔ مثال کے طور پر سپت سندھو' سپت ہوتا' سپت رشی لئے جا سکتے ہیں۔ جیر کو شہر کے گرد سات روز کی گردش ہوئی تھی اور ساتویں روز پیشتر اس کے کہ ایشوری شکتی (قوت فطرت) سات کے ہندسہ میں نمودار ہوئی تھی اس کی دیواریں گر پڑیں۔ قدیم مصریوں کے مذہب میں بھی سات روحوں کی ہستی کو مانا گیا تھا۔ ہندو سپت رشیوں کو مانتے تھے۔ پارسی لوگ سات غیبی طاقتوں کو اور کلدئن لوگ سات فرشتوں کو مانتے ہیں اب اس ''عجیب عدد'' کا ایک اور پہلو لیتے ہیں۔ اگر ہم ہندو' چینی' مصری' یونانی یا زمانہ حال کے کسی فرقہ کو لے لیں کسی ایک کو مستثنیٰ کئے بغیر ہم کو معلوم ہو جائے گا کہ سات کا ہندسہ خدائی طاقتوں کا مظہر ہے۔ علم فلسفہ کے پراچین قادروں میں سات کا عدد ہی ایک ایسا عدد ہے جو کہ ابدیت کے تقسیم کرنے کے قابل ہے۔ ہندوؤں کے یگیہ منتروں میں بھی ''سپت ہوتا'' کا شبد ہی آتا ہے اور یہی ایک سات کا عدد ہے جس پر انسانی خال کی تمام عمارت کی بنیاد ہے۔ صدیوں بیشتر کہ انسان نے اپنی تہذیب کو قائم کیا۔ ان سات سیاروں کا اثر لوگوں کو معلوم ہو چکا تھا اور ان کی روشنی ایک یقین بن چکی تھی اور آج تک سب لوگ اور قوم میں ان کے اثرات کے قائل پائے جاتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ سات سیاروں کے نتیجہ خیز عمل کے متعلق ایک خاموشی اور غلطی سے مبرا شہادت تمام مذاہب میں موجود ہے۔ ہفتہ کے سات دنوں کا انحصار بھی ان سات سیاروں کے اوپر ہے۔ چینی' اسرین' ہندو' مصری' عبرانی' یونانی' لاطینی' فرانسیسی' جرمن اور انگریز سب ہی ایسا ہی اعتقاد رکھتے ہیں۔ بہر حال روحانیت میں عدد سات کی بہت اہمیت ہے اس عدد کو کامل گنا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکے بہت سے خواص رکھے ہیں اور خاص اہمیت عطا کی ہے۔ مثلاً سات آسمان' سات ستارے' سات طبقات' سات سمندر اور قرآن پاک ہفت سبع ہے۔ بہشت دوزخ کے سات درجات ہیں انسان کو سات اعضاء دیئے۔ عمر کے سات احوال رفیع۔ فطیم۔ صبی۔ علام۔ شباب۔ کہل۔ شیخ

2005ء کا مفرد عدد سات بنتا ہے اسی حوالہ سے اس سال عدد سات کافی اہمیت اختیار کر جائے گا۔ بعض کافی اہم واقعات ''7'' کے چکر میں منڈلاتے نظر آئیں گے بعض کیلئے نحس اور بعض کیلئے خوشخبریاں لائے گا عدد 7 والے لوگ کافی اہمیت اختیار کر جائیں گے۔ بہر حال عدد 7 جو کہ ہمارے لئے بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ زنجانی جنتری 2005ء کا سب سے بڑا موضوع حروف صوامت ہے۔ ہمارا کلمہ طیبہ مکمل طور پر حروف صوامت پر مبنی ہے۔ جو کہ تمام جفار' عاملین جانتے ہیں کہ اپنے اندر بے پناہ اثرات رکھتے ہیں بلکہ انتہائی سریع التاثیر ہیں اس سے نہ صرف عقود بلکہ جملہ حاجات کے عملیات تیار کئے جائیں بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا یہ حروف کلمہ طیبہ ہی سے نکلے ہیں کلمہ طیبہ جو کہ خود سات حروف پر مشتمل ہیں جو کہ تمام کے تمام بے نکتہ ہیں۔ اگر اس کے اعداد نکالے جائیں تو 619 بنتے ہیں اگر 619 کا مفرد عدد دیکھا جائے تو 7 بنتا ہے۔ مثلاً

(بقیہ: صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں)

سبق نمبر 23



# ابجد نجوم

## والدین کیلئے منحوس منازل قمر
## (گنڈانت نچھتر)

منجم زنجانی برادرز سے علم نجوم سیکھیں

**بروئے علم نجوم منحوس منازل قمری کے تحت (اوقات) پیدا ہونیوالے بچوں کے والدین عام طور پر انہیں بے سہارا چھوڑ جاتے ہیں۔ علم نجوم روشنی ڈالتا ہے**

منحوس منازل قمر: اشلیکھا' جیشٹا اور ریوتی کے آخری چرن (پچھتر کے 10 درجہ کے بعد) مگھا۔ مولا اور اشنی کے ابتدائی چرن (شروع کے 3 درجہ 20 دقیقہ تک) ہست کے چوتھے چرن (10 درجہ کے بعد سے 13 درجہ 20 دقیقہ تک) پوربا بھادر پد کے پہلے چرن (شروع کے 3 درجہ 20 دقیقہ تک) میں پیدائش کے تھوڑے ہی عرصہ بعد والدہ کی شفقت سے مولود محروم ہو جاتا ہے اور وہ بچے جن کی پیدائش پکھ کے تیسرے چرن (6 درجہ 40 دقیقہ سے 10 درجہ تک) ہست کے پہلے چرن (شروع کے 3 درجہ 20 دقیقہ) پوربا بھادر پد کے دوسرے چرن (3 درجہ 20 دقیقہ سے 6 درجہ 40 دقیقہ تک) میں ہو تو وہ والد کے سائے سے محروم ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر ہست کا دوسرا چرن (3 درجہ 20 دقیقہ سے 6 درجہ 40 دقیقہ تک) پوربا بھادر پد کا تیسرا چرن (6 درجہ 40 دقیقہ سے 10 درجہ تک) ہو تب بھی والدہ کی موت کا حکم لگا دیا جاتا ہے۔ اگر ہست کا چوتھا چرن (10 درجہ سے 13 درجہ 20 دقیقہ تک) ہو تو والد کی موت مولود کے بچپن ہی میں ہو جاتی ہے۔ حکمائے متقدین کا یہ بھی قول ہے کہ اگر کسی بچہ کی پیدائش مولا پچھتر کے پہلے چرن (شروع کے 3 درجہ 20 دقیقہ) میں ہوئی ہو تو وہ پیدائش سارے خاندان کی تباہی و بربادی کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ اس مضمون کو اس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

(1) قمر برج حمل کے 3 درجہ 20 دقیقہ پر ہو تو والدین کے لئے منحوس ہے یعنی کسی کی موت ہو جاتی ہے یا جدائی ہو جاتی ہے۔

(2) قمر برج سرطان کے 8 درجے 40 دقیقہ پر ہو تو والدہ کیلئے منحوس ہے یعنی اس کی موت واقع ہو جاتی ہے یا جدائی ہو جاتی ہے۔

قمر برج سرطان کے 12 درجے پر ہو تو والد کیلئے منحوس ہے یعنی اس کی موت یا جدائی ہو جاتی ہے۔

(3) قمر برج کے آخری 26 درجے 40 دقیقہ سے سرطان میں 30 درجے تک ہو تو والدین کے لئے نحس ہوتے ہیں۔

(4) قمر برج اسد کے 3 درجہ 20 دقیقہ تک ہو تو والدین کیلئے نحس ہیں۔

(5) قمر برج سنبلہ کے صفر درجہ سے 6 درجے 40 دقیقہ تک ہو تو والدین کیلئے نحس ہے۔

قمر برج سنبلہ کے 27 درجہ سے 30 درجہ تک ہو تو والدین کیلئے نحس ہے۔

(6) قمر برج عقرب کے 27 درجے سے 30 درجہ تک ہو تو والدین کے لئے نحس ہے۔

(7) قمر برج قوس کے 8 صفر درجے سے 3 درجہ 20 دقیقہ تک ہو تو والدین کے نحس ہے۔

(8) قمر برج دلو کے 24 درجے سے 30 درجہ تک وتو والدین کے لئے نحس ہے۔

(9) قمر برج حوت کے صفر درجہ سے 3 درجہ 20 دقیقہ تک ہو تو والدین کے لئے نحس ہے۔

(10) قمر برج حوت کے 27 درجے سے 30 درجے تک ہو تو والدین کے لئے نحس ہے۔

پکھ کا دوسرا چرن

| | | |
|---|---|---|
| ہست کا دوسرا' چوتھا چرن' پوربا بھادر پد کا پہلا' تیسرا چرن | والدہ/ والد کی موت | پکھ کا تیسرا چرن ہست کا پہلا چرن پوربا بھادر پد کا دوسرا چرن |

مولا کا پہلا چرن = پورے خاندان کی تباہی

غرض کہ اگر پیدائش کے وقت منازل قمر (پچھتر) اشنی' پکھ' اشلیکھا' مگھا' ہست' جیشٹا' مولا' پوربا بھادر پد اور ریوتی میں پیدا ہونے والے بچوں کے والدین کی اموات یا جدائی' ان کے بچپن کے زمانہ میں ہی ہو جانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اگر زائچہ پیدائش میں پڑے ہوئے سیارے اس امر پر دلالت کریں تو پھر مرگ والدین یقینی ہو جاتی ہے۔ ''سارا ولی'' اور ''ہورا رتناکر'' میں مذکور ہے کہ اگر حسب ذیل